روزنامہ
ٹیلی فون نمبر:213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

جمعرات 11 نومبر 2004ء 27 رمضان المبارک 1425 ہجری 11 نبوت 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 257

میرا ولی تو اللہ ہے

حضرت عمرو بن عاصؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

میرے والد کی اولاد میرے اولیاء اور دوست نہیں۔ میرا ولی تو صرف اللہ ہے اور وہ مومن جو صالحین ہیں۔

(صحیح بخاری کتاب الادب باب تبل الرحم ببلا لھا حدیث نمبر 5531)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خدا تعالیٰ کی دوستی

دنیا میں کوئی کسی کے ساتھ دوستی پکی کرتا ہے تو دنیا کے لوگ اپنی دوستی کا حق ادا کرتے ہیں۔ وہ کون دوست ہے جس کے ساتھ سلوک کیا جاوے تو وہ بے تعلقی ظاہر کرے۔ ایک چور کے ساتھ ہمارا سچا تعلق ہو تو وہ بھی ہمارے گھر میں نقب زنی نہیں کرتا، تو کیا خدا تعالیٰ کی وفا چور کے برابر بھی نہیں۔ خدا تعالیٰ کی دوستی تو وہ ہے کہ دنیاداروں میں اس کی کوئی نظیر ہی نہیں۔ دنیاداروں کی دوستی میں تو غدر بھی ہے۔ تھوڑی سی رنجش کے ساتھ دنیادار دوستی توڑنے کو تیار ہو جاتا ہے۔ مگر خدا تعالیٰ کے تعلقات پکے ہیں۔ جو شخص خدا تعالیٰ کے ساتھ دوستی کرتا ہے خدا تعالیٰ اس پر برکات نازل کرتا ہے۔ اس کے گھر میں برکت دیتا ہے۔ اس کے کپڑوں میں برکت دیتا ہے۔ اس کے پس خوردہ میں برکت دیتا ہے۔

بخاری میں ہے کہ نوافل کے ذریعہ سے انسان خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا کرتا ہے۔ نوافل ہر شئے میں ہوتے ہیں۔ فرض سے بڑھ کر جو کچھ کیا جائے وہ سب نوافل میں داخل ہے۔ جب انسان نوافل میں ترقی کرتا ہے تو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں اس کی آنکھ ہو جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے۔ اور اس کی زبان ہو جاتا ہوں جس سے وہ بولتا ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو شخص میرے ولی سے مقابلہ کرتا ہے وہ میرے ساتھ لڑائی کے لئے تیار ہو جائے۔ خدا تعالیٰ کے ساتھ سچی محبت کرنے والے بھی غنی، بے نیاز ہو جاتے ہیں۔ لوگوں کی تکذیب کی کچھ پروا نہیں رکھتے۔ جو لوگ خلقت کی پروا کرتے ہیں وہ خلق کو معبود بناتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے بندوں میں ہمدردی بہت ہوتی ہے۔ مگر ساتھ ہی ایک بے نیازی کی صفت بھی لگی ہوئی ہے۔ وہ دنیا کی پروا نہیں کرتے۔ آگے خدا تعالیٰ کا فضل ہوتا ہے کہ دنیا کھچی ہوئی ان کی طرف چلی آتی ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 506)

حضور انور کا درس القرآن

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مورخہ 13 نومبر 2004ء بروز ہفتہ درس قرآن ارشاد فرمائیں گے۔ یہ درس پاکستانی وقت کے مطابق سہ پہر 3:45 پر احمدیہ ٹیلی ویژن پر براہ راست ٹیلی کاسٹ ہوگا۔ احباب کرام زیادہ سے زیادہ استفادہ فرمائیں۔

حضور کا خطبہ عید الفطر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ عید الفطر 14 نومبر 2004ء بروز اتوار کو پاکستانی وقت کے مطابق ساڑھے تین بجے سہ پہر ایم ٹی اے پر براہ راست نشر ہوگا۔ احباب استفادہ فرمائیں۔

(نظارت اشاعت)

ضرورت انسپکٹران

تحریک جدید میں انسپکٹران کی فوری ضرورت کے پیش نظر درخواستیں مطلوب ہیں۔ خواہش مند احباب جو مسلسل پاکستان کی جماعتوں کا دورہ کر سکتے ہوں۔ اپنی درخواستیں تعلیمی سندات، قومی شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی، ایک عدد تصویر اور امیر/صدر کی سفارش کے ہمراہ خود وکالت دیوان تحریک جدید میں تشریف لائیں۔ امیدوار کا ایف۔اے/ایف ایس سی میں کم از کم سیکنڈ ڈویژن ہونا ضروری ہے۔ بی اے/بی ایس سی بھی درخواست دے سکتے ہیں۔ امیدوار کی عمر کم از کم 40 سال ہونی چاہئے۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

فون :04524-213563 موبائل
0300-7700328
فیکس :04524-212296

آج کی رات

سُستیاں چھوڑ دے، اُٹھ باندھ کمر آج کی رات
آج تھکنا نہیں مغرب تا فجر، آج کی رات

رات جھکنے کی ہے، جھکنے سے نہ ڈر آج کی رات
جھک گئے دیکھ شجر اور حجر آج کی رات

فضل مولا کا ہو اور اذنِ سفر آج کی رات
تو ملائک سے بھی بڑھ جائے بشر آج کی رات

آج مڑتا نہیں خالی کوئی در سے اس کے
آ ہی پہنچا ہے تو نادان ٹھہر آج کی رات

آج جو عشق میں مر جائے وہ جی اٹھے گا
کوئی چاہے تو ملے عمرِ خضر آج کی رات

آج کی رات عمل کی ہے دلیلوں کی نہیں
چھوڑ دے ساری اگر اور مگر آج کی رات

بے خبر، رات یہ رونے کی ہے سونے کی نہیں
چھوڑ آسائشیں بستر سے اتر آج کی رات

آنکھ لگتی نہیں عاشق کی تو لمحہ بھر بھی
اور کب جاگے گا، جاگا نہ اگر آج کی رات

مرتبے آج سبھی لے گئے رونے والے
جن کو آتا تھا تڑپنے کا ہنر آج کی رات

نور ہی نور بنا دے میرے مولا مجھ کو
میرے آنگن میں اتر آئے قمر آج کی رات

میری تقدیر سنور جائے جو رحمت ہو تری
لیلۃ القدر، میسر ہو اگر آج کی رات

ارشاد عرشیؔ ملک

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم کلیم اللہ خان صاحب صدر لورل جماعت میری لینڈ امریکہ لکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے میری بیٹی مکرمہ ڈاکٹر عالیہ خان صاحبہ اہلیہ محترم اویس احمد صاحب انجینئر کو 20/ اکتوبر 2004ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے جس کا نام ''امانی'' رکھا گیا ہے۔ نومولودہ محترم پروفیسر نسیم احمد صاحب اور محترمہ نگہت صاحبہ آف سینٹ پال، منا سوٹا امریکہ کی پوتی ہے۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک خادمہ دین بنائے اور صحت و عافیت والی عمر دراز عطا فرمائے۔

درخواست دعا

مکرم مرزا مبشر احمد صاحب سیکرٹری تعلیم حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی اینجیو گرافی پی آئی سی لاہور میں ہوئی ہے۔ احباب جماعت سے شفایابی کی درخواست ہے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم محمد امجد صاحب بابت ترکہ
مکرم چوہدری محمد اسلم صاحب)

مکرم محمد امجد صاحب حال مقیم جرمنی نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم چوہدری محمد اسلم صاحب ولد مکرم چوہدری غلام نبی صاحب ساکن بکھو بھٹی۔ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ نمبر 10/6 محلّہ دارالعلوم شرقی ربوہ برقبہ 9 مرلہ 174 مربع فٹ ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے۔

(1) مکرم محمد امجد صاحب (بیٹا)
(2) محترمہ نصرت ناصر صاحبہ (بیٹی)
(3) محترمہ رفاقت بیگم صاحبہ (بیٹی) وفات یافتہ

محترمہ رفاقت بیگم صاحبہ (وفات یافتہ) کے ورثاء کی تفصیل یہ ہے۔

(1) مکرم چوہدری محمد اصغر صاحب (خاوند)
(2) مکرم رضوان محمود صاحب (بیٹا)
(3) محترمہ نادیہ شاہین صاحبہ (بیٹی)
(4) محترمہ منصورہ اصغر صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم خالد نواز وڑائچ صاحب دارالنصر غربی حلقہ اقبال ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کے والد محترم چوہدری مبارک احمد صاحب وڑائچ طویل علالت کے بعد 7 ستمبر 2004ء کو بعمر 85 سال صبح آٹھ بجے الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں انتقال کر گئے۔ مرحوم چک نمبر 52 جنوبی ضلع سرگودھا میں پٹواری کی حیثیت سے 25 سال تک مقیم رہے۔ علاقہ بھر میں ہردلعزیز تھے۔ غیر از جماعت لوگ بھی بڑی عزت سے پیش آتے تھے۔ ریٹائرمنٹ کے بعد دس سال تک جرمنی میں خاکسار اور دوسرے عزیزان کے پاس مقیم رہے۔

مرحوم کی نماز جنازہ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے 9 ستمبر 2004ء ساڑھے دس بجے احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں پڑھائی۔ بعد ازاں عام قبرستان میں تدفین ~~عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم چوہدری محمد شریف~~ صاحب وڑائچ دارالبرکات نے دعا کروائی۔ مرحوم مکرم چوہدری مبشر احمد صاحب باجوہ مرحوم جرمنی کے خسر تھے۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

سانحہ ارتحال

مکرم نعمت علی صاحب ناظم انصاراللہ ضلع ملتان لکھتے ہیں۔ خاکسار کے والد محترم چوہدری محمد علی صاحب ساکن چک نمبر 427/TDA ضلع لیہ 15/ اکتوبر 2004ء کو مختصر علالت کے بعد 85 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ مکرم چوہدری مسعود احمد صاحب امیر ضلع لیہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور احمدیہ قبرستان چک نمبر 170-A/TDA میں تدفین کے بعد قبر پر دعا کروائی۔ مرحوم تقریباً 24 سال تک چک نمبر 427/TDA کی جماعت کے صدر رہے۔ مرحوم نہایت سادہ مزاج، صاف گو، خود دار، ملنسار اور دوسروں کے کام آنے والے تھے۔ مرحوم نے نوجوانی کی عمر میں احمدیت قبول کرنے کی توفیق پائی۔ آپ اپنے خاندان میں اکیلے احمدی مرد تھے۔ مرحوم کی بلندی درجات اور جنت میں اعلیٰ مقام نیز لواحقین کو صبر جمیل کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

مکرم مرزا نسیم بیگ صاحب سیکرٹری ضیافت حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی والدہ محترمہ سعیدہ بیگم صاحبہ کا کینیڈا کے مقامی ہسپتال میں آنکھ کا آپریشن ہوا ہے۔ احباب جماعت سے جلد شفایابی کی درخواست ہے۔

حضرت مسیح موعود کے رفیق۔ گدڑی میں لعل کے مصداق

حضرت بابا شیر محمد صاحب بنگوی یکہ بان۔ ایمان واخلاص سے مالامال

غلام مصباح بلوچ صاحب

ضلع جالندھر کے گاؤں بنگہ نے کئی مخلصین اور فدائی رفقاء پیدا کئے ہیں۔ یہاں کی جماعت ابتدائی سالوں میں گویا ضلع جالندھر کا مرکز رہی ہے۔ حضرت مفتی محمد صادق صاحب یکے از 313 نے 1909ء میں ضلع جالندھر کے دورہ کے بعد خلاصہ رپورٹ دورہ میں لکھا:۔

''اس دورہ میں قابل نوٹ مفصلہ ذیل باتیں دیکھی گئیں......

10۔ جماعت بنگہ کا خشوع۔

(البدر یکم جولائی 1909ء ص 9 کالم 1)

حقیقت بھی یہی ہے کہ جماعت احمدیہ بنگہ ضلع جالندھر سرمائے کے لحاظ سے بہت مفلس اور کم مایہ تھی لیکن ایمان واخلاص اور نور وروحانیت کی دولت سے وہ مالامال تھی۔ ان بزرگ وجودوں میں ایک نام حضرت بابا شیر محمد صاحب کا بھی ہے جنہیں حضرت یعقوب علی عرفانی صاحب نے ''گدڑی میں لعل'' کے خطاب سے یاد فرمایا۔

حضرت بابا شیر محمد صاحب کھوجہ قوم کے ایک فرد تھے اور پیشے کے لحاظ سے ایک غریب یکہ بان تھے۔ آپ کے ایک بھائی میاں چانن صاحب بھی ایک مخلص احمدی تھے اور وہ بھی یکہ بانی کرتے تھے۔ آپ نے آخری عمر تک اسی پیشہ کو ذریعہ معاش رکھا۔

قبول احمدیت

آپ تک احمدیت کا پیغام حضرت مسیح موعود کے جلیل القدر رفیق حضرت ڈاکٹر محمد اسماعیل خان صاحب گوڑیانی یکے از 313 (وفات 9 جون 1921ء) کے ذریعہ پہنچا اور پیغام سنتے ہی بغیر کسی تحقیق کے احمدیت کو گلے لگا لیا۔ حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب آپ کی قبول احمدیت کی داستان لکھتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

صوفی شیر محمد صاحب سلسلہ عالیہ احمدیہ میں حضرت ڈاکٹر محمد اسماعیل خان صاحب مرحوم گڑیانوی کے ذریعہ داخل ہوئے۔ جب 1898ء میں ضلع جالندھر وہوشیار پور میں طاعون پھیلا تو حضرت ڈاکٹر محمد اسماعیل خان صاحب مرحوم پلیگ ڈیوٹی پر مامور ہو کر دوآبہ میں گئے اور اسی سلسلہ میں صوفی شیر محمد صاحب کے یکہ پر سوار ہونے کا انہیں موقعہ ملا۔ ان ایام میں احمدی جماعت کے افراد خدا کے فضل وکرم سے دعوت الی اللہ کا ایک خاص جوش رکھتے تھے ان کے اندر ایک نہ بجھنے والی آگ تھی جو ہر مشکل اور مصیبت کو بھسم کر جاتی تھی بلکہ مشکلات اور مصائب ان کے جوش کو بڑھا دیتی تھیں اور وہ پہلے سے زیادہ قوت اور وارفتگی کے ساتھ پیغام حق پہنچانے میں مصروف ہو جاتے تھے۔ ڈاکٹر صاحب مرحوم نے شیر محمد یکہ بان کو دعوت الی اللہ کی اور خدا کے فضل ورحمت کے نشان کو دیکھو کہ وہ شخص جو امی ہے جس کی زندگی ایک ایسے طبقہ میں گزری ہے جو اپنے عادات اور حالات زندگی کے لحاظ سے عام طور پر بدنام اور رسوائے عالم سمجھا جاتا ہے ان باریک اسرار کو سمجھ لیتا ہے جن کو بڑے بڑے عالم، صوفی اور سجادہ نشین نہیں سمجھتے تھے۔ اس دعوت الی اللہ میں کچھ ایسا اثر اور قوت تھی کہ اس نے مس خام کو کندن بنا دیا۔ میاں شیر محمد صاحب نے حق سمجھ لیا اور سمجھ کر قبول کر لیا۔ یہی وہ گھڑی تھی جس نے شیر محمد یکہ بان کو ابدال بنا دیا۔ اس کے بعد کوئی لمحہ اس کی زندگی میں نہیں آیا کہ اسے شکوک وشبہات سے دوچار ہونا پڑا ہو میں نے دیکھا کہ بعض موقعوں پر بڑے بڑے آدمیوں کو ٹھوکر لگی مگر شیر محمد اپنے ایمان واخلاص میں ترقی کرتا چلا گیا یہاں تک کہ آخر وہ خدا سے جاملا......

(الفضل 6 دسمبر 1929ء)

جوش دعوت الی اللہ

حق کو پالینے کے بعد پھر اس حق کو دوسروں تک پہنچانے کے لئے ہر وقت کوشاں رہتے، دعوت احمدیت کا کوئی موقع ضائع نہ کرتے، یکہ پر سواریوں کو بٹھا کر ان کی منزل تک پہنچانے کے علاوہ زندگی کی روحانی منزل تک پہنچانا بھی اپنا فرض سمجھ رکھا تھا۔ حضرت مصلح موعود نے جلسہ سالانہ 1933ء کے موقع پر مستورات سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:۔

''شیر محمد ایک یکہ بان ان پڑھ جاہل تھا مگر (۔) کرنے کا اسے سلیقہ آتا تھا۔ جب یکہ چلانے بیٹھتا تو ایک کتاب حضرت صاحب کی ہاتھ میں لے لیتا اور کسی پاس بیٹھے ہوئے کو کہتا کہ مجھے سناؤ اس طرح سے وہ (۔) کرتا تھا۔ غرض جاہل، ان پڑھ اگر مطلب کی مفید باتیں جانتا ہے تو وہ عالم ہے جاہل نہیں ہے''۔

(انوار العلوم جلد 13 ص 311)

حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب آپ کی دعوت الی اللہ کی کوششوں اور سرگرمیوں کے متعلق فرماتے ہیں:۔

''......میاں شیر محمد کی حالت میں یہ تبدیلی ہوئی کہ وہ یکہ بان (مربی) ہو گیا۔ جب وہ اپنی سواریوں کو لے کر چلتا تو اس کا کام یہ ہوتا کہ وہ حضرت مسیح موعود کی خوشخبری سناتا اور خدا تعالیٰ نے اس پر دعوت الی اللہ کے ایسے اسرار کھول دیئے کہ وہ اپنے مطلب کو نہایت سریع الفہم طریق پر مدلل کر کے پیش کرتا...... اپنے ہر سفر کے آغاز سے انجام تک وہ مصروف دعوت رہتے...... باوجودیکہ انہیں دنیا کی وجاہت سے حصہ نہ ملا تھا لیکن دعوت واتمام حجت میں خدا تعالیٰ نے ایک مضبوط دل ان کو دیا تھا وہ ہر بڑے سے بڑے آدمی کو پیغام حق پہنچا دینے میں دلیر تھے......''

(الفضل 6 دسمبر 1929ء)

ایک مضمون نگار جن کا نام درج نہیں اپنے مضمون ''میرے دوسفر'' میں فرماتے ہیں:۔

''میاں شیر محمد یکہ والے (جو ایک مخلص اور باعمل احمدی ہیں اور باوجود یہ کہ کا پیشہ رکھنے کے خدا تعالیٰ کے ساتھ خاص تعلق رکھتے ہیں اور دعوت الی اللہ سلسلہ کا اہم فرض ہر موقعہ پر ادا کرتے رہتے ہیں) بنگہ سے ہی ہمارے ساتھ ہو لیتے تھے ان کے جوش دعوت کا یہ حال ہے کہ اگر گھوڑے کو پانی پلانے کے لئے اترے تو پانی پلانے والے سے ہی ذکر لے بیٹھے کہ میری سواریاں قادیان سے آئی ہیں قادیان میں مرزا صاحب ہوئے ہیں مرزا صاحب مسیح تھے، مہدی تھے اور یکہ میں اپنے پاس اخبار رکھ چھوڑا جہاں کہیں کوئی پڑھا لکھا آدمی سوار ہوا فوراً کہا صاحب! ذرا اسے سنا دیجئے کیا لکھا ہے اور دعوت الی اللہ شروع کر دی اس قسم کے باخدا آدمی کے ساتھ سفر کرنا ہمارے لئے موجب برکت تھا''۔

(الفضل 21 جولائی 1914ء)

ایک مبارک خواب

احمدیت کے بانی حضرت مسیح موعود سے ایک احمدی کی محبت تو معمول کی بات ہے لیکن بعض دلوں میں خدائے رحیم نے ایک عجب فدایانہ رنگ بھرا ہے خصوصاً حضرت مسیح موعود کے رفقاء ایک خاص کیفیت عشق میں مخمور تھے۔ حضور کی وفات کے بعد تو گویا وہ اپنی زندگی بھی کھو بیٹھے تھے۔ حضرت بابا شیر محمد صاحب بھی اسی کیفیت عشق ومحبت سے بھرپور دل رکھتے تھے۔ حضور کی وفات کے بعد حضور کے خاندان کی خدمت بجالانا اپنی زندگی کا مقصد سمجھتے تھے۔ دسمبر 1908ء میں حضرت مصلح موعود، حضرت میر محمد اسحٰق صاحب کے ساتھ کاٹھ گڑھ ضلع جالندھر کے سفر پر تشریف لے گئے۔ کاٹھ گڑھ سے پہلے حضور دو راتیں بنگہ میں مقیم رہے۔ حضرت ملک نیاز محمد صاحب ضلع منٹگمری (ولد ملک صلاح الدین صاحب مؤلف رفقاء احمد) بیان کرتے ہیں:۔

''راہوں ضلع جالندھر میں ہمیں اطلاع ملی کہ حضرت صاحبزادہ صاحب بنگہ میں بھی قیام فرمائیں گے۔ میں بنگہ پہنچا تو معلوم ہوا کہ حضرت صاحبزادہ صاحب کاٹھ گڑھ جانے کے لئے بالکل تیار ہیں۔ چنانچہ احباب جماعت بنگہ کی معیت میں آپ اور حضرت میر محمد اسحٰق صاحب یکوں کے اڈہ پر تشریف لے گئے۔ یہ میرے سامنے کا واقعہ ہے کہ وہاں حضرت بابا شیر محمد صاحب مرحوم (یکہ بان) ایک نیا یکہ لے کر کھڑے تھے۔ حضرت صاحبزادہ صاحب اور میر صاحب جب دوستوں سے مصافحہ کر کے ٹانگہ پر سوار ہونے لگے تو بابا جی نے عرض کی کہ میرا ایک خواب ہے۔ حضور اسے پورا فرمائیں اور وہ یہ ہے کہ میں نے خواب میں دیکھا تھا کہ حضرت مسیح موعود تشریف لائے ہیں اور میں نے حضور کو اپنے ٹانگہ میں سوار ہونے کے لئے عرض کی لیکن اس یکہ کا پائیدان نہیں تھا میں نے عرض کی کہ حضور میری پیٹھ پر پاؤں رکھ کر سوار ہو جائیں چنانچہ حضور نے میری عرض قبول فرمائی اور اسی طریق سے یکہ پر سوار ہو گئے۔ اس خواب کے ماتحت میں نے یہ ٹانگہ بنوایا ہے اور دانستہ اس میں پائیدان نہیں لگوایا اب میں جھکتا ہوں اور حضور میری پیٹھ پر پاؤں رکھ کر سوار ہو جائیں تاکہ میرا خواب پورا ہو جائے۔ محض بابا شیر محمد صاحب کی اس رویا کی بناء پر آپ نے ان کی پشت پر قدم رکھا اور سوار ہو گئے اور میں بھی شریک سفر ہو گیا باقی سب دوست واپس ہو گئے اس یکہ میں ہم تین سواریاں اور چوتھے بابا شیر محمد صاحب یکہ چلانے والے تھے......''

(تاریخ احمدیت جلد 4 ص 74,73 از دوست محمد شاہد صاحب)

حضرت یعقوب علی عرفانی صاحب فرماتے ہیں:۔

''حضرت مسیح موعود کے اہل خانہ سے محبت واخلاص وہ اپنے ایمان کا ضروری جزو یقین کرتے تھے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی جب 1924ء میں یورپ تشریف لے گئے تو بہت سے احباب فرط محبت سے حضور کو الوداع کہنے کے لئے قادیان تشریف لائے۔ اخبار الحکم لکھتا ہے:۔

''حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی روانگی سفر یورپ نے جماعت میں ایک لہر پیدا کر دی ہے اور احباب

اپنے امام و آقا کو اس دینی سفر پر روانہ کرنے اور خدا حافظ کہنے کے لئے دور دور سے آرہے ہیں ...... بنگہ سے میاں شیر محمد صاحب مشہور یکہ بان جو حضرت مسیح موعود کا ایک نشان ہیں آگئے ہیں اور حضرت کے ہمراہ پھگواڑہ تک جائیں گے‘‘۔

(الحکم 14 جولائی 1924ء)

قادیان سے محبت

حضرت مسیح وقت کے ساتھ ساتھ اس کے وطن سے بھی محبت تھی اور جب بھی انہیں موقعہ ملتا اور بعض اوقات وہ خود موقعہ نکال کر آتے رہتے تھے اور اکثر کہا کرتے تھے کہ جب مجھے کوئی تکلیف ہوتی ہے یا طبیعت میں توحش اور پریشانی ہوتی ہے تو میں قادیان آجاتا ہوں۔ یہاں آکر سب کچھ دور ہوجاتا ہے اور طبیعت میں سکون اور تسلی ہوجاتی ہے۔ قادیان سے آنے والے مرکزی نمائندوں سے بہت عزت و اخلاص سے پیش آتے اور اپنی یکہ بانی کی خدمات پیش کرتے اور مہمان بھی آپ کی رفاقت سے حظ اٹھاتے۔

حضرت مفتی محمد صادق صاحب سلسلے کے کام کی غرض سے کئے گئے اپنے سفر بنگہ کی روئداد بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

’’یہاں کے میاں شیر محمد صاحب گاڑی بان کا میں بالخصوص مشکور ہوں کہ وہ بھی مجھے اپنی گاڑی پر سوار کرا کر نواں شہر راہوں پھر واپس بنگہ اور حاجی پور لے گئے۔ دین حق کے واسطے ان کو بڑا جوش ہے ٹمٹم پر بیٹھے ہوئے سارے راستہ سواریوں کو (دعوت الی اللہ) کرتے رہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے اور ان کے کام کاج میں برکت دے‘‘۔

(البدر 17 جون 1909ء)

سیرت و اخلاق

حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب اپنے مضمون میں آپ کے اخلاق حسنہ کا تذکرہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

’’......آج میں جس بزرگ کے حالات زندگی پر ایک سرسری نظر کرکے ان کی آخری یاد احباب کے دلوں میں تازہ کرنا چاہتا ہوں وہ صوفی بابا شیر محمد بنگوی ہیں۔ بہت تھوڑے لوگ ہوں گے جو صوفی شیر محمد صاحب کو جانتے ہوں گے وہ اپنے پھٹے پرانے کپڑوں اور اپنی غربت و عسرت میں کبھی صاحب امتیاز نہیں تھے لیکن اپنے دل کی صفائی، اپنی عقیدت و اخلاص کی وجہ سے نوری حُلّوں میں ملبوس تھے۔ دنیادار کی آنکھ اسے نہیں دیکھتی تھی لیکن متقی مومن کی فراست اسے دیکھتے ہی پہچان لیتی تھی اور وہ گدڑی میں ایک لعل تھے۔

صوفی شیر محمد صاحب ایک عام یکہ بان تھے اور بنگہ ضلع جالندھر میں رہا کرتے تھے۔ میں بلاخوف و تردید یہ کہنے کی وجوہات رکھتا ہوں کہ وہ ضلع جالندھر میں احمدیت کا بنیادی پتھر تھے۔ صوفی شیر محمد صاحب کھوجہ قوم کے ایک فرد تھے اور طبعی طور پر نہایت ذہین اور زیرک تھے۔ ان کی ابتدائی زندگی کے حالات گوشہ گمنامی میں ہیں بجز اس کے کہ انہوں نے اپنی کاروباری زندگی کا نصب العین یکہ بانی تجویز کیا اور آخر عمر تک اسی پیشہ کو ذریعہ معاش رکھا۔ یکہ بانوں کی زندگی جس قسم کی ہوتی ہے اور جن حالات میں سے وہ گزرتے ہیں مجھے اس کے متعلق کچھ کہنے کی ضرورت نہیں لیکن میں صوفی شیر محمد صاحب کے متعلق جس چیز کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ انہوں نے اس فضا میں پرورش پاکر حضرت مسیح موعود کی صحبت میں آکر جو تبدیلی کی اس نے ان کو شیر محمد یکہ بان کی بجائے شیر محمد ابدال بنا دیا۔ لوگوں نے اپنی غلط فہمی اور فیج اعوج کے اثرات سے متاثر ہوکر ابدال کو (نعوذ باللہ) بہروپیا سمجھا ہوا ہے کہ وہ اپنی ہیئت تبدیل کرلیتے ہیں۔ حالانکہ حقیقت یہ نہیں بلکہ ابدال کی فلاسفی یہ ہے کہ جو لوگ اپنی سفلی زندگی میں ایک خارق عادت تبدیلی کرکے خدا تعالیٰ کے حضور ایک خصوصیت حاصل کرلیتے ہیں وہ حقیقی معنوں میں ابدال ہوتے ہیں ان کی گناہ آلود زندگی پر موت وارد ہوجاتی ہے اور وہ سفلی آلودگیوں سے نکل کر خدا میں زندہ ہوجاتے ہیں پس ان کی وہ پاک تبدیلی انہیں زمرۂ ابدال میں داخل کردیتی ہے۔ انہی معنوں کے لحاظ سے صوفی شیر محمد ابدال تھے اور یہ مقام اور مرتبہ انہیں حضرت مسیح موعود کے ذریعہ ملا......

......یکہ بانوں کی طرح اس کی زبان پر گالی گلوچ قطعاً نہ تھی اور لوگوں کو حیرت تھی کہ سالہاسال کے محاورات اور کلمات جو زبان پر جاری ہوگئے تھے وہ یکدم کیونکر موقوف ہوگئے اور ان کی جگہ سبحان اللہ اور استغفر اللہ نے کیونکر لے لی مگر یہ حضرت مسیح موعود کا ایک معجزہ تھا۔

اپنے ہر سفر کے آغاز سے انجام تک وہ مصروف دعوت الی اللہ رہتے۔ یکہ بانوں کی طرح اب نہ اپنی سواریوں سے تکرار تھا نہ بات بات پر گالی گلوچ۔ اگر کسی کی کوئی چیز یکہ میں رہ گئی تو اسے مالک تک پہنچانے میں وہ پوری کوشش کرتے اور انہیں چین نہ آتا جب تک اسے واپس نہ کرلیتے۔ ان کی زندگی میں جب یہ انقلاب ہوا تو ان کے ساتھ مختلف قسم کی آزمائشوں اور ابتلاؤں کا دور شروع ہوگیا۔ پے در پے گھوڑے خریدے اور مرگئے اور کئی قسم کے نقصان ہوئے یہاں تک کہ بعض اوقات عرصہ حیات تنگ ہو گیا مگر اس شیر نے ان مصائب میں اپنے مولیٰ سے صدق اور اخلاص کے رشتہ کو آگے بڑھایا، پیچھے قدم نہیں ہٹایا۔ اس کی زندگی عسرت کی زندگی تھی مگر دیکھنے والے اور جاننے والے جانتے ہیں کہ وہ اس عسرت میں ہی مست تھا۔ اپنے احمدی بھائیوں سے محبت اور ان کی ہمدردی اس کی فطرت ثانیہ ہوگئی تھی میں جانتا ہوں کہ باوجود خود تنگدست ہونے کے وہ ایک تہی دست شریف احمدی کے بال بچوں کی مخفی طور پر مدد کرتا تھا۔ افسوس ہے کہ اس احمدی کو اپنی کسی شامت اعمال کی وجہ سے ابتلا آگیا اور وہ منحرف کی موت مرا مگر صوفی شیر محمد نے اس کے بچوں کے ساتھ اپنے سلوک کو نہ چھوڑا......حضرت مسیح موعود کی وفات کے بعد خلافت کے ساتھ اخلاص و صدق سے وابستہ رہے۔ حضرت خلیفہ اول کے زمانہ میں جب فتنہ پیدا ہوا تو وہ بڑے اخلاص اور جوش کے ساتھ اس فتنہ کی مخالفت میں کھڑے رہے اور جب حضرت خلیفہ اول کے وصال پر جماعت میں تفرقہ پیدا ہوا تو انہوں نے دامن خلافت کو مضبوطی سے پکڑے رکھا اور حضرت مسیح موعود کے اہل خانہ سے محبت و اخلاص وہ اپنے ایمان کا ضروری جزو یقین کرتے تھے وہ نماز اور روزہ کے پورے پابند تھے اور تہجد بھی پڑھتے تھے۔ زندگی بہت سادہ تھی۔ خدا کی رضا کے لئے انہیں اپنے عزیزوں اور رشتہ داروں سے قطع تعلق کرلینا نہایت آسان تھا۔ غرض انہوں نے اپنی عملی زندگی سے یہ دکھا دیا کہ کس طرح ایک شخص حضرت مسیح موعود کی صحبت میں آکر اپنی زندگی میں حیرت انگیز تبدیلی کرسکتا ہے۔ اپنی دوستی اور عہد اخوت میں وہ وفادار دوست اور جان نثار بھائی تھے......

......لاریب وہ اسی زندگی میں موت کے مخمصہ سے نجات پا گیا۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ وہ اس دنیا میں بھی زندہ ہے اس لئے کہ آنے والی نسلیں شیر محمد ابدال کے نام سے اسے یاد کریں گی۔ خدا کی رحمت کے فرشتے اس کی تربت پر فضل کی بارش برسائیں گے کہ وہ حضرت مسیح موعود کے مخلص اور جان نثار خدام میں سے تھا۔ وہ دنیا کی دولت سے کوئی حصہ نہ رکھتا تھا لیکن صدق و صفائی کی دولت سے اس کا دامن پر تھا۔ میں اپنے جدا ہونے والے بھائی کی موت پر افسوس کے آنسو نہیں بہاتا بلکہ اس کی کامیابی پر خوشی کا اظہار کرتا ہوں کہ وہ ہم سے پیچھے آکر پہلے خدا کی بادشاہت میں داخل ہوگیا (عرفانی)۔‘‘

(الفضل 6 دسمبر 1929ء)

وفات

حضرت باب شیر محمد صاحب نے ستر برس کی عمر پائی اور 1929ء کے آخر میں وفات پائی۔ آپ نے وصیت بھی کی ہوئی تھی۔

تعارف کتب

Death on the Cross?

صلیب پر فوت نہ ہونے کے بارے میں بائیبل سے 10 دلائل

تصنیف: حضرت مولانا ابوالعطاء جالندھری صاحب

ناشر: محمد سعید لون صاحب

صفحات: 12

حضرت مولانا ابو العطاء جالندھری صاحب جماعت احمدیہ کے معروف سکالر اور دیرینہ خادم تھے۔ آپ نے اپنی پوری زندگی جماعت کی خدمت میں صرف کردی۔ آپ کی انہیں غیر معمولی خدمات کے سلسلہ میں آپ کو خالد احمدیت کے خطاب سے نوازا گیا۔ آپ نے بیسیوں کتب اور ہزاروں مضامین تحریر کئے۔ آپ کے مضامین میں سے ایک مضمون حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے صلیب پر فوت نہ ہونے کے حوالے سے جماعتی لٹریچر میں بہت اہمیت کا حامل ہے۔ جس میں آپ نے حضرت عیسیٰؑ کے صلیب پر فوت ہونے کے عقیدہ کو بائیبل میں سے ہی دس دلائل کے ذریعہ رد کیا ہے۔ پہلے پہل یہ مضمون آپ کے رسالہ الفرقان میں اردو میں شائع ہوا تھا۔ اس کے بعد اس کا انگریزی میں ترجمہ الگ کتابچے کی صورت میں شائع کیا گیا جس سے انگریزی دان طبقہ کے لئے یہ معلوماتی اور تحقیقی مواد سمجھنے میں آسان اور مفید ہوگیا۔

حضرت مولانا موصوف نے اس میں حضرت عیسیٰؑ کے صلیب پر فوت نہ ہونے کے بارے میں بائیبل کے جو دس دلائل پیش فرمائے ہیں وہ مختصراً درج ذیل ہیں:۔

1۔ حضرت یونسؑ کے زندہ بچ جانے کا نشان۔

2۔ پیلاطوس کی بیوی کی خواب کہ حضرت عیسیٰؑ محفوظ رہیں گے۔

3۔ فلسطین کے رومن گورنر پیلاطوس کا ہمدردانہ رویہ

4۔ پیلا طوس کی حضرت عیسیٰؑ کو بچانے کی کوشش۔

5۔ صلیب دیئے جانے کا عرصہ۔

6۔ خون اور پانی کا بہنا۔

7۔ کسی عینی شاہد کا نہ ہونا۔

8۔ حضرت عیسیٰؑ کی دشمنوں پر فتح۔

9۔ حضرت عیسیٰؑ کا بنی اسرائیل کی گمشدہ بھیڑوں کے لئے مشن۔

10۔ حضرت عیسیٰؑ کی دعا قبول ہوئی۔

اس معلوماتی کتابچے کا ابتدائیہ حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب کے فرزند محترم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن نے تحریر کیا ہے۔ جس میں آپ نے مولانا صاحب کے مضمون کے اس انگریزی ترجمہ کا تعارف کرایا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کتابچے کی اشاعت میں حصہ لینے والے جملہ افراد کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین (ایف۔ شمسؔ)

سب بڑا کرکٹ سٹیڈیم

ملبورن کرکٹ گراؤنڈ ملبورن (Melbourne) وکٹوریہ (آسٹریلیا) تماشائیوں کیلئے گنجائش تقریباً 120000۔ دوسرا بڑا کرکٹ سٹیڈیم ایڈن گارڈن سٹیڈیم کلکتہ (بھارت) تماشائیوں کے لئے گنجائش 93000 چوتھے ورلڈ کرکٹ کپ کا فائنل اسی سٹیڈیم میں 8 نومبر 1987ء کو کھیلا گیا۔

دنیا میں حکومتوں کی تبدیلی میں امریکی کردار

دنیا بھر میں امریکی مداخلت کے بارہ برطانیہ کے مصنف ولیم بیلم کے انکشافات

چین۔ 1945ء

دوسری جنگ عظیم کے اختتام پر امریکہ نے خانہ جنگی میں مداخلت کرتے ہوئے ماؤزے تنگ کے اشتراکیوں کے خلاف چیانگ کائی شیک کے قوم پرستوں کا ساتھ دیا حالانکہ جنگ کے دوران اشتراکی امریکہ کے نہایت قریبی حلیف تھے۔ ستم بالائے ستم امریکہ نے شکست خوردہ جاپانی سپاہیوں کو بھی اپنے ساتھ ملا لیا۔ شکست کے بعد 1949ء میں بہت سے قوم پرست سپاہیوں نے شمالی برما میں پناہ لے لی جہاں سی آئی اے نے انہیں ایک بار پھر اکٹھا کیا، ان کے ساتھ ایشیا کے مختلف مقامات سے رنگروٹوں کو بھرتی کیا اور بھاری تعداد میں اسلحہ اور جہاز فراہم کئے۔

50ء کی دہائی کے آغاز میں اس فوج نے چین کو بے شمار حملوں کا نشانہ بنایا ایک وقت میں ہزاروں دستے سی آئی اے کی سربراہی میں کارروائیاں کر رہے تھے۔

فرانس 1947ء

جرمنوں سے اشتراک کر لینے والے فرانسیسیوں کے برخلاف اشتراکی پارٹی کے ارکان نے دوران جنگ لڑائی میں حصہ لیا تھا۔ جنگ کے بعد اشتراکیوں نے قانونی راستہ اختیار کرتے ہوئے سیاسی میدان میں مقابلہ کرنے کے لئے مضبوط مزدور تنظیمیں قائم کیں مگر امریکہ نے تسلیم نہ کرنے کا فیصلہ کر لیا تھا۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ ان میں سے بعض تنظیمیں فرانسیسی فوجوں کو جو امریکہ کی مدد سے اپنی سابقہ نوآبادی ویتنام کو دوبارہ فتح کرنے کی کوشش کر رہی تھیں۔ ہتھیاروں کی فراہمی روکنے کے لئے اقدامات کر رہی تھیں۔ امریکہ نے اشتراکیوں کی سب سے بڑی مخالف سوشلسٹ پارٹی کو بڑی بڑی رقمیں فراہم کیں۔ کمیونسٹ پارٹی کی یونین کی برتری ختم کرنے کے لئے امریکن فیڈریشن آف لیبر کے ماہرین بھیجے گئے، اشتراکیوں کی ہڑتالوں کا توڑ کرنے کے لئے اٹلی سے افرادی قوت منگوائی گئی، بدمعاش گروہوں کو اسلحہ اور پیسہ فراہم کیا گیا، جماعت کے دفاتر جلائے گئے، جماعت کے اراکین اور ہڑتال کرنے والوں کے ساتھ مار پیٹ کی گئی اور کئی موت کے گھاٹ اتار دیئے گئے۔ نفسیاتی جنگ کے ماہرین پر مشتمل ٹیمیں بھیجی گئیں جن کا کام ان تمام اقدامات کو عوام کے بہترین مفاد میں قرار دینا، ان پر واہ واہ کرنا اور ساتھ ساتھ امداد و خوراک کی فراہمی روک دینے کی دھمکیاں دینا تھا۔ یہ سب کچھ کمیونسٹ پارٹی کی شہرت کو نقصان پہنچانے اور ان کی حمایت ختم کرنے کے لئے تھا جس میں انہیں حسب خواہش کامیابی حاصل ہوئی۔

ان خفیہ کارروائیوں پر خرچ ہونے والی رقم کا ایک حصہ مارشل پلان کے فنڈز سے آیا تھا جس نے 1948ء میں اٹلی کے انتخابات میں دھاندلی کے ذریعہ حسب منشاء نتائج کے حصول کے لئے دل کھول کر مدد کی (اس بارے میں تفصیل آگے آئے گی) اور ایسی خفیہ کارروائیوں کے لئے ایک ایجنسی قائم کی جو بعد میں سی آئی اے میں مدغم ہو گئی۔ یہ مارشل پلان کے چند پوشیدہ ''کارنامے'' ہیں جو کہ عرصہ دراز تک دنیا کے لئے امریکہ کی خیر خواہی اور بے لوث خدمت کی سنہری مثال بنے رہے۔

یہی وہ وقت تھا جب امریکہ فرانسیسی حکومت پر دباؤ ڈال رہا تھا کہ وہ اپنے اشتراکی وزراء کو برخاست کر دے ورنہ اس کی اقتصادی امداد بند کر دی جائے گی۔ وزیر اعظم پاؤل رامادائر نے اس صورتحال پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا تھا کہ ''ہماری تھوڑی بہت آزادی بھی ہر قرضے کے ساتھ رخصت ہو رہی ہے۔''

مارشل آئی لینڈ 58-1946ء

سرد جنگ کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے امریکہ نے درجنوں بین البراعظمی بیلسٹک میزائل اور ایٹم بموں کی تنصیب کے ساتھ ساتھ دیگر ایٹمی تجربات کے لئے ان جزائر کے رہائشیوں کو زبردستی یہاں سے نکال کر غیر آباد جزیروں میں رہائش پذیر ہونے پر مجبور کیا۔ سب سے زیادہ ظلم بکنی ایٹول کے رہائشیوں کے ساتھ ہوا۔ 1968ء میں جانسن انتظامیہ کی جانب سے بکنی کے سابقہ رہائشیوں کو بتایا گیا کہ ان کے جزیرہ کو صاف کر دیا گیا ہے اور اب وہ رہائش کے لئے محفوظ ہے۔ ان میں سے بہت سے اپنے گھروں کو واپس چلے گئے۔ بعد میں انہیں بتایا گیا کہ انہیں یہاں بھیجنے کا مقصد تابکاری اثرات کا اندازہ کرنا تھا۔ جب ان پر تجربہ مکمل ہو گیا تو انہیں دوبارہ یہ جگہ چھوڑ دینے کو کہا گیا۔ 1983ء میں ایک بار پھر امریکی محکمہ داخلہ نے اعلان کیا کہ جزیرے کے باسی فوری طور پر واپس اپنے گھروں کو جا سکتے ہیں مگر اکیسویں صدی کے آخر تک اپنی زمین پر اگی ہوئی فصل نہیں کھا سکتے۔ پس ان میں سے کسی نے واپس جانے کا سوچا تک نہیں۔

اٹلی۔ 1947ء سے 70ء کی دہائی تک

1947ء میں امریکہ نے اٹلی کی حکومت پر شدید دباؤ ڈالا کہ وہ کابینہ کے کمیونسٹ اور سوشلسٹ ارکان کو برخاست کر دے ورنہ اس کی اقتصادی امداد بند کر دی جائے گی۔ اس سے اگلے سال اور پھر اگلی کئی دہائیوں تک عام انتخابات میں کمیونسٹ اور سوشلسٹ جماعتوں کا اتحاد ہوتا یا پھر کمیونسٹ جماعت تنہا ہی امریکہ کی حمایت یافتہ عیسائی جمہوریت پسند جماعت کے لئے خطرہ بنتی رہی۔ سی آئی اے نے ہر (غلیظ) طریقہ اختیار کیا اور اٹلی کے عوام پر سیاسی، اقتصادی اور نفسیاتی جنگ کے تمام حربے استعمال کئے۔ اس کے ساتھ ساتھ عیسائی جمہوریت پسند جماعت کے امیدواروں کو خفیہ طور پر دل کھول کر مالی امداد فراہم کی۔ جس نے انہیں کامیابی دلائی۔ ایک بار نہیں بار بار اس طریقہ پر عمل کیا گیا اور بار بار کامیابی حاصل کی گئی۔ جمہوریت کی روح کے منافی یہ تمام اقدامات اٹلی میں ''جمہوریت کے تحفظ'' کے نام پر کئے گئے۔ کئی امریکی کارپوریشنوں نے بھی بائیں بازو کی جماعت کو اقتدار سے باہر رکھنے کے لئے لاکھوں ڈالرز کی امداد کے ذریعہ اپنی حکومت سے بھرپور تعاون کا مظاہرہ کیا۔

یونان 49-1947ء

امریکہ نے خانہ جنگی میں مداخلت کرتے ہوئے بائیں بازو کے یونانیوں کے خلاف فاشسٹوں کا ساتھ دیا۔ حالانکہ بائیں بازو کے یونانی نازیوں کے خلاف نہایت جرأتمندی سے لڑے تھے۔ فاشسٹوں کی کامیابی کے ساتھ ظالم حکومت برسراقتدار آ گئی جس کے لئے سی آئی اے نے داخلی سلامتی کی تنظیم قائم کی۔ اگلے پندرہ برس تک یونان امریکہ کے اشاروں پر ناچنے والا ملک بنا رہا۔

فلپائن 53-1945ء

امریکہ نے بائیں بازو کی ہک فوجوں کے خلاف اس وقت لڑائی شروع کی جبکہ ابھی وہ جنگ عظیم میں جاپانی حملہ آوروں کے خلاف برسرپیکار تھیں۔ جنگ کے بعد امریکہ نے فلپائن کی مسلح افواج کو ٹکہس کے خلاف لڑائی جاری رکھنے کے لئے منظم کیا اور بالآخر انہیں شکست دے کر ان کی اصلاحی تحریک کو کچل دیا۔ سی آئی اے نے عام انتخابات میں مداخلت کرتے ہوئے صدارتی امیدواروں کے لئے کٹھ پتلیوں کی وسیع قطار کھڑی کر دی جن میں سے فرڈیننڈ مارکوس کے نام قرعہ نکلا اور اس کے نتیجہ میں وہ طویل آمرانہ حکومت قائم ہوئی جس کا طرہ امتیاز تشدد تھا۔

کوریا 53-1945ء

جنگ عظیم دوم کے بعد امریکہ نے دوران جنگ اپنی حلیف ترقی پسند عوامی تنظیموں کو بزور طاقت دباتے ہوئے ان کے خلاف ان قدامت پرستوں کا ساتھ دیا جو جاپانیوں کے معاون رہے تھے۔ نتیجۃً شمالی اور جنوبی کوریا کو یکجا کرنے کے بہترین مواقع ضائع کر دیئے گئے۔ اس کے بعد جنوب میں بددیانت، رجعت پسند اور سنگدل حکومتوں کا دورہ شروع ہوا اور 53-1950ء کے دوران کوریائی جنگ میں بڑے پیمانے پر امریکی فوج کی مداخلت اور جنگی جرائم کا سلسلہ عمل میں آیا۔ شمالی کوریا کے جنوبی کوریا پر حملے کو تو محض بہانہ بنایا گیا تھا۔ حالانکہ امریکی فوجوں نے یہاں جو کچھ کیا اس کا اس سارے معاملہ سے دور کا واسطہ بھی نہیں تھا جبکہ دنیا پر یہ ظاہر کیا جاتا رہا کہ مظلوم کی مدد کی جا رہی ہے۔

1999ء یہ بات ہمارے علم میں آئی کہ جنگ شروع ہونے کے کچھ ہی عرصہ بعد امریکی سپاہیوں نے مشین گنوں سے فائرنگ کر کے سینکڑوں نہتے، بے گناہ اور بے یار و مددگار شہریوں کو بلاوجہ مار ڈالا۔ ایسے ہی بے شمار واقعات میں سے کچھ میں سینکڑوں معصوم شہری اس وقت مارے گئے، جب امریکہ نے قصداً وہ پل نذر آتش کر دیئے جن پر سے وہ گزر رہے تھے۔

البانیہ 53-1949ء

امریکہ اور برطانیہ نے البانیہ میں کمیونسٹ حکومت کا تختہ الٹ کر مغرب کی حامی حکومت کا قیام عمل میں لانے کے لئے بڑی تعداد میں غیر ملکی گوریلے ملک میں داخل کر دیئے حالانکہ یہاں اکثریت شاہ پرست، اٹلی کے فاشسٹ اور نازیوں کی مددگار تھی۔ سینکڑوں غیر ملکی گوریلے یا تو ہلاک ہو گئے یا پھر جیلوں میں ڈال دیئے گئے۔

مشرقی یورپ 56-1948ء

سی آئی اے کے سربراہ ''ایلن ڈیولس'' نے شطرنج کی ایک شاندار چال چلتے ہوئے پولینڈ کے ایک اعلیٰ افسر دفاع ''جوزی سوئیلو'' کو اکسایا کہ وہ متنازعہ امریکی ''نوئیل فیلڈ'' کو استعمال کرتے ہوئے مشرقی یورپ میں قومی سلامتی کی انتظامیہ کے اہلکاروں میں شدید احساس برتری، خود کو بہت کچھ سمجھنے کا جنون پیدا کر دے۔ اس کے نتیجہ میں بریت کے لئے بے شمار مقدمے ہوئے، ہزاروں گرفتاریوں اور قیود عمل میں آئیں اور کم از کم سینکڑوں افراد ہلاک ہوئے۔

جرمنی 50ء کی دہائی

سی آئی اے نے مشرقی جرمنی میں وسیع پیمانے پر توڑ پھوڑ ''دہشت گردی'' اور آخری حد تک غلیظ کارروائیوں کا بازار گرم کرنے کے ساتھ ساتھ نفسیاتی جنگ کے ہر ممکن حربے آزمائے۔ 1961ء میں دیوار برلن کی تعمیر کی بہت سی وجوہات میں سے یہ ایک نہایت اہم سبب تھا۔

امریکہ نے جرمنی میں ایک خفیہ شہری فوج بھی تشکیل دی، جس نے ان 200 اہم سماجی، جمہوریت پسندوں، 15 اشتراکیوں اور بے شمار دیگر اہم افراد پر مشتمل ایک فہرست تیار کی، جنہیں سوویت حملے کی صورت میں ''راستے سے ہٹانا'' تھا۔

اس خفیہ فوج کی طرح کی کئی تنظیمیں پورے مشرقی یورپ میں موجود تھیں جو کہ ''آپریشن گلیڈیو'' کا حصہ تھیں۔ آپریشن گلیڈیو سی آئی اے اور دیگر خفیہ اداروں کا تیار کردہ تھا جو کہ اپنی کارروائیوں کے بارے میں کسی ریاست کے قانون کے سامنے جوابدہ نہیں تھا۔ 1949ء میں نیٹو کے قیام کے بعد یہ اس کے زیر اثر

آ گیا۔ ''گلیڈ یٹرز'' نے یورپ میں دہشت گردی کی بے شمار کارروائیاں کیں جن میں سے ایک اہم بولوگنہ ریلوے سٹیشن پر بم دھماکہ کی کارروائی تھی جس میں 86 افراد ہلاک ہوئے۔ دہشت گردی کی ان کارروائیوں کا مقصد یہ تھا کہ ان کا الزام بائیں بازو کی جماعت پر دھر کے سوویت جارحیت کے خلاف عوامی اشتعال میں اضافہ کیا جائے اور اس کے ذریعہ بائیں بازو کے انتخابی امیدواروں کو نقصان پہنچایا جائے۔ نیٹو کو یہ خوف تھا کہ اگر اس کے کسی رکن ملک میں بائیں بازو کی حکومت قائم ہوگئی تو وہ ایسی قانون سازی کرسکتی ہے جو اس ملک کے نیٹو کے اڈوں اور کارروائیوں کے لئے خطرہ ثابت ہوگی۔

ایران 1953ء

امریکہ اور برطانیہ کی مشترکہ کارروائی کے نتیجہ میں وزیراعظم مصدق کی حکومت کا تختہ الٹ دیا گیا۔ مصدق پارلیمنٹ میں بھاری اکثریت کے نتیجہ میں وزیراعظم کے عہدہ پر فائز ہوا تھا مگر بدقسمتی سے اس سے ایک ایسی غلطی ہوگئی جو اس کی حکومت کے خاتمے کا باعث بنی وہ غلطی یہ تھی کہ اس نے ایران کا کام کرنے والی ایک برطانوی ملکیتی تیل کمپنی کو قومیانے کی تحریک شروع کردی تھی۔ مصدق حکومت کے خلاف انقلاب کے نتیجہ میں شاہ کو دوبارہ مکمل اختیارات سونپ دیئے گئے اور جبر وتشدد کے 25 سالہ دور کا آغاز ہوگیا جبکہ تیل کی صنعت دوبارہ غیر ملکی ملکیت میں دے دی گئی جس میں سے برطانیہ اور امریکہ ہر ایک نے 40 فیصد حصہ حاصل کیا۔

گوئٹے مالا 1953ء سے 1990ء تک

جیک آربینز کی جمہوری بنیادوں پر منتخب ترقی پسند حکومت کا تختہ سی آئی اے کے منظّم شدہ انقلاب کے ذریعہ الٹا اور اس کے بعد 40 سال پر مشتمل فوجی دور حکومت کا آغاز ہوا۔ قاتل ٹولے کے برسر اقتدار آتے ہی تشدد، اغوا، پھانسیوں اور ناقابل تصور ظلم وستم کا بازار گرم ہوگیا جس میں 2,00,000 سے زائد افراد متاثر ہوئے۔ بغیر کسی اختلاف کے اسے بیسویں صدی کا غیر انسانی دور قرار دیا جاسکتا ہے۔ کئی سالوں بعد اس فوجی انقلاب کا جواز یہ پیش کیا گیا کہ گوئٹے مالا سوویت یونین کے قبضہ میں جانے والا تھا۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ روسیوں کو اس ملک میں اتنی دلچسپی بھی نہیں تھی کہ اس کے ساتھ سفارتی تعلقات ہی رکھتے۔ اصل مسئلہ یہ تھا کہ آربینز نے امریکہ کی ایک فرم یونائیٹڈ فروٹ کمپنی جس کے امریکی ایوان اقتدار میں نہایت قریبی تعلقات تھے کی غیر کاشت شدہ اراضی حکومتی تحویل میں لے لی تھی۔ مزید برآں امریکہ کو یہ خوف بھی لاحق تھا کہ کہیں گوئٹے مالا کی سماجی جمہوریت کی طرز کی حکومت لاطینی امریکہ کے دیگر ممالک میں بھی نہ پھیل جائے۔

1996ء میں حکومت اور باغیوں کے درمیان ہونے والے ''امن'' معاہدہ کے باوجود گوئٹے مالا میں انسانی حقوق کے احترام کا صرف تصور ہی کیا جا سکتا ہے۔ یونین کے اراکین اور دیگر مخالفین کی ہلاکتوں کا سلسلہ مستقل طور پر جاری ہے۔ تشدد کی کارروائیاں دن بدن شدت اختیار کرتی جارہی ہیں۔ نچلا طبقہ آج بھی ہمیشہ کی طرح پس رہا ہے فوج کو آج بھی ایک بھیانک ادارہ کی حیثیت حاصل ہے۔ امریکہ مستقل طور پر گوئٹے مالا کی فوج کو مسلح کرنے اور تربیت دینے میں مصروف ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ فوجی مشقیں بھی جاری ہیں اور اس ''امن معاہد'' کی بنیادی شرط یعنی فوجی اصلاحات اب تک نہیں کی گئیں۔

کوسٹاریکا 50ء کی دہائی کا وسط اور 71-1970ء

آزاد خیال امریکی سیاسی رہنماؤں کے نزدیک صدر جوزفیگورز ایک ہمہ صفت ''آزاد خیال جمہوریت پسند'' تھا۔ اس کا سیاستدانوں کی اس قسم سے تعلق تھا۔ جنہیں نہ صرف یہ کہ امریکہ خود پسند کرتا ہے بلکہ چاہتا ہے کہ دنیا بھی انہیں پسند کرے۔ سیاستدانوں کی یہ قسم فوجی آمروں سے بھی زیادہ امریکی خارجہ پالیسی کی فطری مقلد ہوتی ہے۔ اس کے باوجود امریکہ نے فیگورز کا 50ء کی دہائی میں اور غالباً 70ء کی دہائی میں بھی جب وہ دوسری بار صدر بنا تھا تختہ الٹنے کی اور دوبار اس کو خفیہ طور پر قتل کرانے کی کوشش کی۔ اس کی وجہ کیا تھی؟ ایک تو یہ کہ فیگورز بائیں بازو کے لئے سخت ثابت نہیں ہوا اس کے دور میں کوسٹاریکا، سوویت یونین اور مشرقی یورپ کے ساتھ سفارتی تعلقات قائم کرنے والا وسطی امریکہ کا پہلا ملک بن گیا۔ دوسرے یہ کہ وہ مختلف مواقع پر امریکی خارجہ پالیسی پر کھلے عام اعتراضات کرنے لگا تھا۔

رہائشی پلاٹوں کی خریداری، مسائل اور اہم مشورے

انگریزی سے ترجمہ: شمیم احمد خالد صاحب

پراپرٹی بزنس میں بہت زیادہ تیزی کے نتیجے میں کسی بڑے بحران کے خدشہ کے پیش نظر حکومتی ایجنسیوں نے عوام کو خبردار کیا ہے کہ صرف منظور شدہ ہاؤسنگ سکیموں کے پلاٹ ہی خریدیں۔

لاہور ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے ایک افسر نے نمائندہ ڈان کو بتایا ''ہم بڑی چھان بین کے بعد سکیموں کی منظوری دیتے ہیں لیکن چونکہ بعض طاقتور ادارے اور پارٹیاں، پراپرٹی بزنس میں بدعنوانیاں کرنے سے باز نہیں آتے اس لئے ہم عوام کو بتا رہے ہیں کہ وہ صرف ایسے پلاٹ خریدیں جن میں کوئی چکر نہ ہو۔ ہم چاہتے ہیں کہ وہ اپنی رقم کسی ایسی جگہ نہ لگائیں جہاں فراڈ کے باعث ڈوب جائے۔'' انہوں نے بتایا کہ بہت سی ہاؤسنگ سکیمیں جو گزشتہ سالوں میں جابجا اُگ پڑی ہیں قواعد اور قوانین کا لحاظ نہیں کرتیں اور لوگوں سے فراڈ کرتی ہیں۔ چونکہ حکومت ان کے مسائل میں ملوث نہیں ہونا چاہتی اس لئے لوگوں کو پریس کے ذریعے تنبیہ کررہی ہے۔

''یہ تنبیہ دیر سے ہی سہی لیکن اب بھی مفید ہے۔ حکومت کا فرض ہے کہ عوام کو اندھا دھند پراپرٹی بزنس میں رقم لگانے سے باز رکھے''۔

ہر بلڈر اور سوسائٹی کے لئے ضروری ہے کہ وہ NOC لیتے وقت ایل ڈی اے کو اس زمین کی ملکیت کے کاغذات دکھائے جس پر کالونی بنی ہے ایل ڈی اے اس دعوے پر اعتراضات طلب کرتی ہے اس کے بعد سوسائٹی کی سکیم اور پلان کی منظوری اس شرط پر دی جاتی ہے۔ کہ تمام پلاٹوں کے 20 فیصد حصہ کو ڈویلپمنٹ گارنٹی کے طور پر گروی رکھوا دیا جائے۔ آخری منظوری دینے سے قبل زمین کا ڈویلپمنٹ اور عوامی ضروریات کے لئے مختص حصہ بھی ریزرو کرلیا جاتا ہے۔

اس کے علاوہ عوام کو الاٹمنٹ چیک کرنے اور حکومتی ہدایات کے نفاذ کو چیک کرنے کا کوئی نظام نہیں نہ ہی کوئی طریق کار جس سے ڈویلپمنٹ کی رفتار کو تیز کروایا جاسکے نیویارک اور واشنگٹن پر حملوں کے بعد بیرون ملک میں رہائشی پاکستانیوں نے بہت سی رقوم پاکستان بھیجیں۔ چونکہ بنک ریٹ کم تھا اور سٹاک مارکیٹ غیر یقینی تھی۔ اس لئے لوگوں نے ان رقوم کو پراپرٹی میں لگا دیا۔ فارن ایکسچینج کھلے میں اربوں روپے کے نقصان اور تجارت وصنعت میں مندے کے باعث بھی ہاؤسنگ سیکٹر میں روپیہ لگا دیا گیا۔ چنانچہ بڑے ساہوکار اور مالی ادارے ہاؤسنگ سکیموں میں کود پڑے۔ اس احمقانہ دوڑ میں پلاٹوں کی قیمتیں بالخصوص شہری نواحی علاقوں میں آسمان پر چڑھ گئیں ذرائع نے بتایا ہے کہ ''قیمتوں کا غبارہ اس لئے بھی پھول گیا کیونکہ بڑے ساہوکاروں نے کم قیمت پر زمین خریدی اور بہت اونچی قیمت پر فروخت کی۔ لاہور کی کسی بھی سوسائٹی میں ایک کنال کی قیمت اب 25 لاکھ سے ایک کروڑ تک ہے۔

ڈویلپمنٹ اتھارٹی اور کنٹونمنٹ بورڈ کے فرائض میں ہاؤسنگ سکیموں کی منظوری دینا شامل ہے۔ ایل ڈی اے کے پاس فی الوقت 200 منظور شدہ سکیموں کی لسٹ ہے۔ لیکن ان کے علاوہ دو تین سو ایسی سوسائٹیاں بھی ہیں جو منظوری کے بغیر کھلے عام کام کر رہی ہیں۔ ایل ڈی اے کے ایک افسر کے مطابق منظور شدہ سوسائٹیاں بھی شرائط اور قواعد کی خلاف ورزیاں کرنے کی مرتکب ہو رہی ہیں ایل ڈی اے صرف انہیں نوٹس دے سکتی ہے یا چالان کرسکتی ہے خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف استعمال کے لئے اس کے پاس کوئی مؤثر افرادی قوت یا نظام نہیں۔

غیر منظور شدہ رہائشی کالونیاں ان علاقوں میں ہیں جہاں حکومتی اداروں سے کوئی بھی بنیادی سہولتیں مہیا نہ کی جاسکیں۔ یہ وہ علاقے ہیں جہاں عوام کو خود ہی کچھ کرنا تھا کیونکہ ایل ڈی اے قانونی معاشرتی اور اخلاقی پابندیوں کے باعث وہاں کچھ پیش رفت نہ کر سکتی تھی۔ بعض ذرائع نے بتایا کہ سرکاری افسران اور کرپٹ سوسائٹیاں اور بلڈر ملی بھگت سے عوام کو خوب الو بنا رہے ہیں۔

جنت نظیر گھر اور علاقے کا وعدہ کرتے ہیں۔ لیکن مسائل کے جہنم میں جھونک دیتے ہیں جو بدانتظامیاں سامنے آتی ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ مطلوبہ رقبہ کی زمین تو قبضے میں نہیں ہوتی اور ہاؤسنگ سکیم چلا دی جاتی ہے۔ عوام سے ایڈوانس رقم وصول کر لی جاتی ہے۔ اور زمین دینے کے لئے ہوتی نہیں۔ بکنگ اور رجسٹریشن کر کے یہ لوگ فرار ہوجاتے ہیں۔ بہت سے کاروباری جو اپنے پاس مہیا زمین سے زائد جگہ کے پلاٹ الاٹ کردیتے ہیں وہ خریداروں کو انتظار کی تلقین کرتے ہیں یہ انتظار ختم ہی نہیں ہوتا ایسے آبادکار جن میں ذمہ داری کا کچھ احساس ہوتا ہے وہ اس امید پر پلاٹ بیچ دیتے ہیں کہ رقم آنے پر مزید زمین خرید لیں گے۔ لیکن ہوتا یہ ہے کہ کالونی اور سکیم جاری کرنے کے بعد ملحقہ زمین کی قیمت خاصی بڑھ جاتی ہے اب یہ لوگ خریداروں سے وعدہ کردہ قیمت سے زائد پر نہ تو زمین خریدتے ہیں نہ ان کے پیسے واپس کرتے ہیں۔ جو وصول شدہ رقوم واپس کرنا چاہتے ہیں ان کے خریداران سے جھگڑا کرتے ہیں۔

بعض سوسائٹیاں عمدہ پلاٹ خود رکھ لیتی ہیں۔ اور گھٹیا اپنے خریداروں کو پیش کرتی ہیں اسی طرح کئی سوسائٹیاں سرکاری منظوری لئے بغیر سکیمیں چلا دیتی ہیں۔ اور خریداروں کو تاثر دیتی ہیں کہ سوسائٹی ہی ان کے مکانوں کے نقشے منظور کرے گی۔

لیکن جب پلاٹ خریدے جاچکتے ہیں تو خریداروں کو پتہ چلتا ہے کہ وہ سرکاری منظوری نہ ہونے کے باعث گھر تعمیر ہی نہیں کرسکتے۔ اب جائیں تو کہاں؟

ایسی سوسائٹیاں اور آبادکار بھی ہیں جو اپنا مفوضہ ڈویلپمنٹ کام نہیں مکمل کرتے چنانچہ عوام کو دربدر دھکے کھانے پڑتے ہیں۔ حکومت تو پرائیویٹ کالونیوں میں رہائشی سہولتیں مہیا کرنے کی ذمہ داری نہیں لیتی۔

ایک اور بڑا مسئلہ ایک ہی پلاٹ کو کئی خریداروں کو بیچ دینے کا ہے۔ کیونکہ کسی بھی سرکاری ادارے کے پاس ملکیتی تفاصیل کا منظّم ریکارڈ نہیں ہوتا۔ بعض کائیاں لوگ جو اپنے پلاٹ میں کوئی منافع نہیں دیکھتے اپنی فائل کم علم خریداروں کو اصل قیمت سے کہیں زائد پر بیچ ڈالتے ہیں۔

جو لوگ اس قسم کے فراڈ میں پھنس جاتے ہیں وہ یا تو اپنی رقم کھو بیٹھتے ہیں یا اس کے حصول میں ان کا واسطہ بدمعاشوں سے پڑتا ہے جو آبادکاروں کے

باقی صفحہ 12 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر **39021** میں محمد احمد بھٹی ولد محمد اسلم بھٹی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد 25/1 ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی ولد غلام نبی 1/21 دارالعلوم جنوبی احد ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد زاہد ولد نور محمد 10/10 دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ وصیت نمبر 29992

مسل نمبر **39022** میں محمود احمد ولد علم دین صاحب قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شریف کالونی دارالعلوم جنوبی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی ولد غلام نبی 1/21 دارالعلوم جنوبی احد ربوہ گواہ شد نمبر 2 مبارک محمود احمد ولد علم دین شریف کالونی دارالعلوم جنوبی احد ربوہ

مسل نمبر **29023** میں سمیرا جمیل بنت محمد جمیل قوم ڈھاڑیوال جٹ پیشہ طالبہ عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاروق آباد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور مالیتی -/2000 روپے۔ اس ماہوار بصورت جیب خرچ -/100 روپے مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سمیرا جمیل گواہ شد نمبر 1 باسط احمد ڈار ولد محمد شفیع ڈار مکان نمبر 83 گلی نمبر 2 محلّہ اسلام پورہ فاروق آباد گواہ شد نمبر 2 سید وسیم احمد ولد سید حفیظ احمد محلّہ احمد پورہ کالونی روڈ فاروق آباد

مسل نمبر **39024** میں صباء عندلیب بنت سراج دین قوم دھاریوال جٹ پیشہ طالبہ عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاروق آباد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور مالیتی -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صباء عندلیب گواہ شد نمبر 1 باسط احمد ڈار ولد محمد شفیع مکان نمبر 83 گلی نمبر 2 محلّہ اسلام آباد فاروق آباد گواہ شد نمبر 2 سید وسیم احمد ولد سید حفیظ احمد محلّہ احمد پورہ کالونی روڈ فاروق آباد

مسل نمبر **39025** میں رضیہ فضل بنت فضل احمد قوم دھاریوال جٹ پیشہ طالبہ عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاروق آباد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور بالیاں مالیتی -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رضیہ فضل گواہ شد نمبر 1 باسط احمد ڈار ولد محمد شفیع ڈار فاروق آباد شیخوپورہ گواہ شد نمبر 2 سید وسیم احمد ولد سید حفیظ احمد فاروآباد شیخوپورہ

مسل نمبر **39026** میں زمر تنویر بنت منیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالبہ عمر 23 سال تقریباً بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاروق آباد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور مالیتی -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زمر تنویر گواہ شد نمبر 1 باسط احمد ڈار ولد محمد شفیع ڈار فاروق آباد شیخوپورہ گواہ شد نمبر 2 سید وسیم احمد ولد سید حفیظ احمد فاروق آباد شیخوپورہ

مسل نمبر **39027** میں صغریٰ بیگم زوجہ منیر محمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاروق آباد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 5 تولے۔ حق مہر حصول شدہ -/3200 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صغریٰ بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد ابراہیم ثانی ولد عبدالرحمٰن مکان 19 گلی نمبر 1 گرونانک پورہ فاروق آباد گواہ شد نمبر 2 سید وسیم احمد ولد سید حفیظ احمد محلّہ احمد پور کالونی روڈ فاوق آباد

مسل نمبر **39028** میں آمنہ بیگم زوجہ نثار احمد قوم چوہان راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاروق آباد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات مالیتی -/60000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آمنہ بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد ابراہیم ثانی ولد عبدالرحمٰن فاروق آباد شیخوپورہ گواہ شد نمبر 2 سید وسیم احمد ولد سید حفیظ احمد فاروق آباد شیخوپورہ

مسل نمبر **39029** میں قرۃ العین بنت نثار احمد قوم راجپوت پیشہ طالبہ عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاروق آباد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قرۃ العین گواہ شد نمبر 1 محمد ابراہیم ثانی ولد عبدالرحمٰن فاروق آباد شیخوپورہ گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد ولد عبدالرحمٰن فاروق آباد شیخوپورہ

مسل نمبر **39030** میں سلیم اختر زوجہ ممتاز احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاروق آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/40000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سلیم اختر گواہ شد نمبر 1 محمد ابراہیم ثانی ولد عبدالرحمٰن فاروق آباد شیخوپورہ گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد ولد عبدالرحمٰن فاروق آباد شیخوپورہ

مسل نمبر **39031** میں عطیہ ناز بنت یعقوب احمد ساجد قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 41 گلی نمبر 1 بدر کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-4-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات 2 تولے -/16000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیہ ناز گواہ شد نمبر 1 یعقوب احمد ساجد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد شاہد نمبر وصیت 32683

مسل نمبر **39032** میں مدیحہ یعقوب بنت یعقوب احمد ساجد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 41 گلی نمبر 1 بدر کالونی ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مدیحہ یعقوب گواہ شد نمبر 1 یعقوب احمد ساجد (والد موصیہ) گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد شاہد نمبر وصیت 32683

مسل نمبر **39033** میں نور احمد ولد رفیق احمد (مرحوم) قوم شیخ پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 29 سال تقریباً بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1117 گلی نمبر 42 G-11/2 ضلع اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-5-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک عدد موٹر سائیکل مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نور احمد گواہ شد نمبر 1 مرزا توقیر یٰسین ولد مرزا منیر احمد نصر G-11/1 اسلام آباد گواہ شد نمبر 2 بشیر الدین احمد ولد چراغ دین مکان نمبر 29 گلی نمبر 155 اسلام آباد

مسل نمبر **39034** میں شمائلہ نزہت بنت بشیر احمد طاہر قوم جٹ پیشہ تدریس (پرائیویٹ) عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 218 گلی نمبر 52۔ G-10/3 ضلع اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-6-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی اڑھائی تولے مالیت -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی

اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبدشائلہ نزھت گواہ شدنمبر 1 رشیداحمدولد چوہدری علی بخش مرحوم G-10/3 اسلام آباد گواہ شدنمبر 2 عقیل احمدولد چوہدری رشیداحمد G-10/3 اسلام آباد

مسل نمبر **39035** میں عطاءالقیوم عارف ولد عبدالعزیز عارف قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 2083۔گلی نمبر 69 I-10-/1 ضلع اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 20-5-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گااور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبدعطاء القیوم عارف گواہ شدنمبرمحمود عبدالحئی ولدعبدالعزیز عارف مکان نمبر 2083 گلی نمبر 69 سیکٹر I-10/1 اسلام آباد گواہ شدنمبر 2 وسیم احمدشاہد ولدنواب دین مکان نمبر 2083 گلی نمبر 69- I-10/1 اسلام آباد

مسل نمبر **39036** میں حافظ اعجازالٰہی ولدمنوراحمد طارق قوم آرائیں پیشہ تعلیم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایل پلاٹ فوجیانوالہ ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 3-9-04 میں وصیت کرتاہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2200 روپے ماہواربصورت وظیفہ گورنمنٹ ATC انڈرٹیکنگ مچلزفروٹ فارم لمیٹڈمل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکو کرتارہوں گااوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبدحافظ اعجازالٰہی گواہ شد نمبر 1 شاہدجاوید ولدمحمددین ایل پلاٹ فوجیانوالہ اوکاڑہ گواہ شد نمبر 2 عبدالرزاق خان بلوچ وصیت نمبر 31305

مسل نمبر **39037** میں منوراحمد طارق ولدمحمد صدیق مرحوم قوم آرائیں پیشہ ٹیچنگ عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایل پلاٹ ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 16-8-04 میں وصیت کرتاہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ایک مربعہ زمین گھوڑی پال ٹپہ پرغیر ملکیتی۔2۔مکان تقریباً 9 مرلہ جگہ پرکل قیمت -/400000 روپے۔3۔ایک کنال زرعی زمین قیمت -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6750 روپے ماہواربصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔اورمبلغ -/65500 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گااوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبدمنوراحمد طارق گواہ شدنمبر 1 شاہدجاویدولد محمددین ایل پلاٹ فوجیانوالہ ضلع اوکاڑہ گواہ شدنمبر 2 عبدالرزاق خان بلوچ وصیت نمبر 31305

مسل نمبر **39038** میں شاہدجاوید ولدمحمددین قوم آرائیں پیشہ ملازمت پرائیویٹ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایل پلاٹ فوجیانوالہ ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 11-8-04 میں وصیت کرتاہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ایک عدد پلاٹ دومرلہ جس پرایک کمرہ کچا بنا ہوا ہے جس کی قیمت -/12000 روپے ہے۔2۔ایک عدد گھڑی قیمت -/500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہواربصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمدکا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گااوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد شاہد جاوید گواہ شدنمبر 1 ظفراقبال ولد بشیرالحق ایل پلاٹ فوجیانوالہ ضلع اوکاڑہ گواہ شدنمبر 2 عبدالرزاق خان بلوچ وصیت نمبر 31305

مسل نمبر **39039** میں نازیہ شاہد زوجہ شاہد جاوید قوم انصاری پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت 1997ء ساکن ایل پلاٹ فوجیانوالہ ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 19-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی کوکے 3 عدد 9 رتی مالیت -/900 روپے۔2۔حق مہر -/20000 بذمہ خاوند محترم۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نازیہ شاہد گواہ شدنمبر 1 شاہد جاوید خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 عبدلرزاق خان بلوچ وصیت نمبر 31305

مسل نمبر **39040** میں خالد پرویز اعجاز ولدمحمد صدیق مرحوم قوم آرائیں پیشہ کاشتکاری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایل پلاٹ فوجیانوالہ ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 3-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ 8 مرلہ زمین پرمکان تعمیر شدہ مالیت -/120000 روپے۔2۔زرعی زمین ملکیتی ایک کنال ایل پلاٹ کل قیمت -/25000 روپے۔3۔بکریاں چارعدد -/10000 روپے۔میرے بڑے بھائی مجھے گھوڑی پال مربع سے پانچ ایکڑ زمین بغرض کاشت گھر کے اخراجات کے لئے دی ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/22000 روپے سالانہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گااور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرارکرتاہوں کہ اپنی جائیداد کی آمدپرحصہ آمدبشرح چندہ عام تازیست میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبدخالد پرویز اعجاز گواہ شدنمبر 1 منوراحمد طارق ولدمحمد صدیق مرحوم ایل پلاٹ فوجیانوالہ اوکاڑہ گواہ شدنمبر 2 عبدالرزاق خان بلوچ 31305

مسل نمبر **39041** میں گوہرتسنیم زوجہ محمدآصف خلیل مربی سلسلہ قوم سندھوجٹ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمدیہ بیت الذکر موتی بازار وزیرآباد ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 4-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات وزنی 147 گرام مالیت -/114219 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/35000 روپے۔3۔نقد رقم -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ تسنیم گوہر گواہ شدنمبر 1 انوراحمد وصیت نمبر 19679 گواہ شدنمبر 2 صفدرنذیر گولیکی وصیت نمبر 22925

مسل نمبر **39042** میں فائزہ نصیر بنت نصیرمحمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدرشمالی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 20-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی جائیداد نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ فائزہ نصیر گواہ شدنمبر 1 سلطان احمد ولدنصیرمحمد 28/1 دارالصدرشمالی ربوہ گواہ شدنمبر 2 فضل قادر ولدمحمد دین 29/1 دارالصدرشمالی ربوہ

مسل نمبر **39043** میں سیداحمد خان ولدعبداللطیف مرحوم قوم پٹھان پیشہ تجارت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 26-8-04 میں وصیت کرتاہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/ 4000 روپے ماہوارمل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گااور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبدسیداحمد خان گواہ شدنمبر 1 عبدالستار بدر وصیت نمبر 20506 گواہ شدنمبر 2 محمد اکرم خالد وصیت نمبر 24122

مسل نمبر **39044** میں غلام رسول جوئیہ ولدغلام علی قوم جوئیہ پیشہ زمیندارہ عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرنواب منصور احمد خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 7-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ 25 ایکڑ زمین بارانی موضع شیردر چوبارہ ضلع لیہ -/500000 روپے۔2۔دوکنال زمین شہر چوبارہ میں ہے۔ -/120000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہواربصورت مزدوری مل رہے ہیں۔اورمبلغ -/10000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کر تارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گااوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبدغلام رسول جوئیہ گواہ شدنمبر 1 عبدالستار بدروصیت نمبر 20506 گواہ شدنمبر 2 ظفراحمد اعوان ولدعبدالسلام اعوان دارالصدرغربی ربوہ

مسل نمبر **39045** میں لیاقت علی طاہرولدمحمد بوٹا قوم راجپوت پیشہ ملازمت کارکن عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 4-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4054 روپے ماہواربصورت کارکن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گااوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبدلیاقت علی طاہر گواہ شدنمبر 1 سیدشاہد احمد شاہ ولدسیدمصدق احمد شاہ 19/2 دارالعلوم غربی خلیل ربوہ گواہ شدنمبر 2 محمد صدیق ولدمیاں اللہ دتہ 3/1 دارالفضل شرقی ربوہ

مسل نمبر **39046** میں شائلہ سعید بنت چوہدری سعیداحمد اٹھوال قوم اٹھوال پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان کالونی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی جائیدادنہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کر تی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ شائلہ سعید گواہ شدنمبر 1 عبدالرشید اٹھوال ولدنذیر احمد اٹھوال رحمان کالونی ربوہ گواہ شدنمبر 2 نذیراحمد اٹھوال ولد محمددین اٹھوال رحمان کالونی ربوہ

مسل نمبر **39047** میں رانا محمد اجمل خاں ولد رانا غلام محمد خاں قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 21/7 دارالعلوم غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 25-4-04 میں وصیت کرتاہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مکان 10 مرلہ 21/7 دارالعلوم غربی ربوہ قیمت 8 لاکھ روپے ہے۔ 2۔مکان ایک کنال 22/1 دارالعلوم غربی ربوہ قیمت 15 لاکھ روپے ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 تا -/25000 تک روپے ماہواربصورت کاروبارمل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکو کرتارہوں گااوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبدرانامحمد اجمل خاں گواہ شدنمبر 1 سیدافتخار احمد شاہ ولدسیدتصدق حسین شاہ 18/6 دارالعلوم غربی صادق ربوہ گواہ شدنمبر 2 رشیداحمد بھٹی وصیت نمبر 16794

مسل نمبر **39048** میں ارشدمحمود باجوہ ولدمحمود احمد باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ فارغ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 12/21 دارالعلوم غربی صادق ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرو اکرہ آج بتاریخ 31-8-04 میں وصیت کرتاہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع شکور پارک ربوہ قیمت -/500000 روپے۔2۔موٹرسائیکل یاماہا ماڈل 1998ء -/35000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کر تارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تو

اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ارشد محمود باجوہ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد باجوہ وصیت نمبر 29249 گواہ شد نمبر 2 کامران محمود باجوہ والد موصیہ

مسل نمبر **39049** میں سیف الرحمٰن بھٹی ولد حاجی عبداللہ خان قوم راجپوت بھٹی پیشہ زمیندارہ عمر 62 سال بیعت 1965ء ساکن 8/2 دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکرہ آج بتاریخ 04-8-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔نقد رقم 7 لاکھ روپے ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3700 روپے ماہوار آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سیف الرحمٰن بھٹی گواہ شد نمبر 1 محمد زاہد ولد نور محمد مکان نمبر 10/10 دارالعلوم جنوبی حلقہ بشیر ربوہ گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد خاں ولد سلطان شیر فلیٹ B-6 دارالعلوم جنوبی حلقہ بشیر ربوہ

مسل نمبر **39050** میں مبشر احمد شاد ولد تاج دین قوم وریاء پیشہ کارکن جامعہ احمدیہ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 2/5 دارالعلوم جنوبی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ایک عدد مکان گلی نمبر 7 محلّہ میانہ پورہ سرگودھا روڈ گجرات جس کی مالیت اندازاً -/450000 روپے۔ 2۔ نقد رقم بینک بیلنس -/100000 روپے۔ 3۔ ڈیفنس سرٹیفکیٹ مالیتی -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2800 پینشن +-/3380 الاؤنس روپے ماہوار بصورت کارکن +پینشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبشر احمد شاد گواہ شد نمبر 1 خواجہ ایاز احمد ولد خواجہ محمد اکرم صاحب 21/19 دارالرحمت وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 راجہ مشتاق احمد مسل نمبر 37370 ربوہ

مسل نمبر **39051** میں اسداللہ بن رشید ولد رشید احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 65 ناصر آباد شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 04-8-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اسداللہ بن رشید گواہ شد نمبر 1 محمد حسین ولد غلام محمد 53 ناصر آباد شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 مسرور احمد طور ولد میاں مبارک احمد ناصر 5۔ناصر آباد شرقی ربوہ

مسل نمبر **39052** میں مبشر احمد چوہدری ولد محمد دین چوہدری (مرحوم) قوم گجر پیشہ کارکن دارالضیافت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 37/A گلی نمبر 5 دارالفتوح شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 04-8-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان رقبہ 10 مرلہ واقع دارالفتوح شرقی ربوہ کا 1/4 حصہ -/300000 روپے۔ 2۔ زرعی زمین 10 کنال واقع 190/E.B وہاڑی اندازاً قیمت -/200000 روپے ترکہ از والد صاحب ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3524 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبشر احمد چوہدری گواہ شد نمبر 1 چوہدری نصیر احمد ولد چوہدری محمد دین صاحب مرحوم 37/A گلی نمبر 5 دارالفتوح شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد شاہد 32683

مسل نمبر **39053** میں بشریٰ پروین زوجہ مبشر احمد چوہدری قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 37/A گلی نمبر 5 دارالفتوح شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 04-5-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیورات ساڑھے چار تولے اندازاً قیمت -/36000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ 3۔ سلائی مشین پرانی اندازاً قیمت -/1500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ پروین گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد چوہدری خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 32683

مسل نمبر **39054** میں فوزیہ خالد بنت خالد انور قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 37/A گلی نمبر 5 دارالفتوح شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 04-8-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فوزیہ خالد گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد چوہدری محمد دین مرحوم 37/A دارالفتوح شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 32683

مسل نمبر **39055** میں مریم صدیقہ بنت ولایت خان قوم گجر پیشہ تعلیم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 17/2 دارالیمن غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 04-8-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مریم صدیقہ گواہ شد نمبر 1 عبدالعلیٰ وصیت نمبر 33722 گواہ شد نمبر 2 عبدالاعلیٰ ولد ولایت خاں 17/2 دارالیمن غربی ربوہ

مسل نمبر **39056** میں خاور محمود اعوان ولد ملک احمد اعوان قوم اعوان پیشہ بے روزگار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہجکہ بھیرہ تحصیل بھلوال سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 04-6-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی زمین واقع ہجکہ 14 مرلہ شرعی حصہ موجودہ قیمت -/70000 روپے۔ 2۔ زرعی زمین واقع علی پور سیداں 2 کنال ساڑھے پانچ مرلہ موجودہ قیمت -/227500 روپے۔ 3۔ زرعی زمین واقع بیلہ نزدیک ہجکہ 14 مرلہ موجودہ قیمت -/3750 روپے۔ 4۔رہائشی مکان شرعی حصہ -/50000 روپے جو کہ کل قیمت -/351250 روپے بنتی ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1700 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خاور محمود اعوان گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق آف وصیت نمبر 18078 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر فضل احمد ولد مہر نبی احمد مرحوم ہجکہ P/O بھیرو تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا

مسل نمبر **39057** میں عبدالمالک بھٹی ولد شاہ محمد قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 11 یوسی سی تحصیل فیروز والہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 04-8-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالمالک بھٹی گواہ شد نمبر 1 شہریار طارق ولد بشیر احمد چک 11 یوسی سی تحصیل فیروز والہ ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر 2 اورنگ زیب ولد شاہ محمد چک 11 یوسی سی تحصیل فیروز والہ ضلع شیخوپورہ

مسل نمبر **39058** میں نور فاطمہ زوجہ شاہ محمد مرحوم قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت 1965ء ساکن چک 11 یوسی سی تحصیل فیروز والہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 04-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر وصول شدہ -/12000 روپے۔ طلائی زیور 4 تولے۔ نقد رقم 10 ہزار۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نور فاطمہ گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد ولد بشیر احمد چک 11 یوسی سی تحصیل فیروز والہ ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر 2 اورنگ زیب ولد شاہ محمد مرحوم چک 11 یوسی سی تحصیل فیروز والہ ضلع شیخوپورہ

مسل نمبر **39059** میں سکینہ ارشاد سلیمان زوجہ محمد سلیمان قوم راجپوت پیشہ خاتون خانہ عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہین سٹریٹ شاداب کالونی مزنگ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 04-8-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے۔ 2۔طلائی زیور وزنی 143 گرام 300 ملی گرام جس کی موجودہ قیمت -/93000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سکینہ ارشاد سلیمان گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر عبدالخالق خالد ولد غلام باری سیف فضل عمر ہسپتال ربوہ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد چوہدری ولد چوہدری احمد علی 4/49 دارالعلوم غربی ربوہ

مسل نمبر **39060** میں صائمہ ظفر بنت محمد علی ظفر قوم ملک پیشہ تعلیم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد ہاؤس مسلم کالونی اڈا گلبرگ ضلع رحیم یارخاں بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 04-8-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صائمہ ظفر گواہ شد نمبر 1 ارشد محمود ولد اختر علی مسلم کالونی اڈا گلبرگ رحیم یار خان گواہ شد نمبر 2 زاہد محمود ولد اختر علی مسلم کالونی اڈاہ گلبرگ رحیم یار خان

مسل نمبر **39061** میں نزہت نسرین بنت احمد علی ظفر قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد ہاؤس مسلم کالونی اڈا گلبرگ ضلع رحیم یارخاں بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 04-8-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی بندے مالیتی -/1500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نزھت نسرین گواہ شد نمبر 1 زاہد محمود ولد اختر علی احمد ہاؤس مسلم کالونی گلبرگ رحیم یار خان گواہ شد نمبر 2 احمد علی ظفر ولد نور محمد احمد ہاؤس مسلم کالونی اڈا گلبرگ رحیم یار خان

مسل نمبر **39062** میں ناھیدہ نورین بنت غلام احمد خان بزدار قوم بزدار بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ نظام آباد بلوچ کالونی تونسہ شریف ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 04-3-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان

ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔طلائی زیور مالیتی -/2700 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ناہیدہ نورین گواہ شد نمبر 1 اسلام احمد شمس مربی سلسلہ ولد غلام احمد بلوچ کالونی کالج روڈ تونسہ شریف ضلع ڈیرہ غازی خان گواہ شد نمبر 2 غلام احمد خان بزدار ولد فضل علی خان محلّہ نظام آباد بلوچ کالونی ضلع ڈیرہ غازی خان

مسل نمبر **39063** میں نوشابہ ثمرین بنت غلام احمد خاں بزدار قوم بزدار بلوچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ نظام آباد تونسہ شریف ضلع ڈیرہ غازی خاں بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-3-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔طلائی زیور مالیتی -/1000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نوشابہ ثمرین گواہ شد نمبر 1 اسلام احمد شمس ولد غلام احمد بلوچ کالونی کالج روڈ تونسہ شریف ضلع ڈیرہ غازی خان گواہ شد نمبر 2 غلام احمد خان بزدار ولد فضل علی خان محلّہ نظام آباد بلوچ کالونی تونسہ شریف ضلع ڈیرہ غازی خاں

مسل نمبر **39064** میں معصومہ سحر بنت شریف احمد مندرانی قوم مندرانی بلوچ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تونسہ شریف ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-3-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ معصومہ سحر گواہ شد نمبر 1 اسلام احمد شمس ولد غلام احمد بلوچ کالونی کالج روڈ تونسہ شریف ضلع ڈیرہ غازی خان گواہ شد نمبر 2 غلام احمد خان بزدار ولد فضل علی خان محلّہ نظام آباد بلوچ کالونی تونسہ شریف ڈیرہ غازی خان

مسل نمبر **39065** میں سندس فاطمہ بنت مظفر احمد نتکانی قوم نتکانی بلوچ پیشہ تعلیم عمر ساڑھے سولہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ شمس آباد تونسہ شریف ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/5 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔2 عدد کلائی گھڑی مالیتی -/400 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/5 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سندس فاطمہ گواہ شد نمبر 1 اسلام شمس مرزا وصیت نمبر 30935 گواہ شد نمبر 2 غلام احمد خان بزدار ولد فضل علی خان محلّہ نظام آباد بلوچ کالونی تونسہ شریف ڈیرہ غازی خان

مسل نمبر **39066** میں نمود سحر زوجہ انوار احمد مسعود قوم بزدار بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تونسہ شریف بلوچ کالونی ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-3-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔طلائی زیورات وزن 9 تولے مالیتی -/70000 روپے۔چاندی زیور وزن 2 تولے 6 ماشے قیمت -/1500 روپے۔کل -/80500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نمود سحر گواہ شد نمبر 1 انوار احمد سعید ولد عبدالحی خان 46 کلومیٹر لاہور ملتان روڈ چک نمبر 66 وینا ناتھ بھائی پھیرو ضلع قصور گواہ شد نمبر 2 عبدالحیٔ ولد محمد محمود خان بلوچ کالونی نزد بوائے ہائی سکول تونسہ شریف ضلع ڈیرہ غازی خان

مسل نمبر **39067** میں مبشر احمد ولد سعید احمد قوم کھٹانا پیشہ ٹیچر عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کریم نگر فارم ٹالی اسٹیشن ضلع میر پور خاص سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔زرعی زمین 16 واقع واٹر کورس نمبر 12 مالیت -/120000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 قدیر احمد طاہر معلم وقف جدید ولد بشیر احمد کریم نگر فارم P/O ٹالی ضلع میر پور خاص سندھ گواہ شد نمبر 2 چوہدری جاوید احمد بسمل ولد چوہدری غلام احمد کریم نگر فارم ٹالی ضلع میر پور خاص سندھ

مسل نمبر **39068** میں مقصودہ مبشر زوجہ مبشر احمد قوم کھٹانا پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کریم نگر فارم ضلع میر پور خاص سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/48000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مقصودہ مبشر گواہ شد نمبر 1 قدیر احمد معلم وقف جدید ولد بشیر احمد کریم نگر فارم P/O ٹالی ضلع میر پور خاص سندھ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر **39069** میں رفعت ناہید بنت محمد یوسف قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف نگر گوٹھ بلارانی ضلع میر پور خاص سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 7-6-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت سلائی کڑھائی مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رفعت ناہید گواہ شد نمبر 1 قدیر احمد طاہر معلم وقف جدید ولد بشیر احمد کریم نگر فارم P/O محمد آباد ضلع میر پور خاص سندھ گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف والد موصیہ

مسل نمبر **39070** میں آصف خان ولد عبدالقیوم خان ...... پیشہ سرکاری ملازم (ریلوے) عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ایک عدد مکان واقع Prinibwey-32 خریدا گیا تھا اہلیہ صاحبہ برابر کی حصہ دار ہیں۔مکان کی موجودہ قیمت ایک لاکھ انیس ہزار یورو ہے میرا حصہ انسٹھ ہزار پانچ سو یورو بنتا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد آصف خان گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد علوی وصیت نمبر 21724 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عبدالغفار ولد خدا بخش جرمنی

مسل نمبر **39071** میں نازیہ نورین اظہر ولد خلیل احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 30 سال تقریباً بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہمبرگ جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-11-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔طلائی زیور کل وزن 233 گرام 280 ملی گرام موجودہ مالیت -/142000 روپے۔ 2۔حق مہر -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یوو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نازیہ نورین اظہر گواہ شد نمبر 1 محمد امین خالد ولد محمد یعقوب جرمنی گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد ولد محمد سلیم جرمنی

مسل نمبر **39072** میں عقیلہ ناز اختر زوجہ ادریس احمد اختر قوم بھنگو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہمبرگ جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-5-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔طلائی زیور 600 گرام مالیت -/4800 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 1-5-04 سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عقیلہ ناز اختر گواہ شد نمبر 1 ادریس احمد اختر ولد محمد شریف جرمنی گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید ولد احمد دین جرمنی

مسل نمبر **39073** میں ریحانہ انیس زوجہ محمد نعمان احمد قوم جٹ چڈھر پیشہ ملازمت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-7-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔طلائی زیور وزن 10 تولے یا (100 گرام)۔حق مہر مبلغ ایک لاکھ روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ریحانہ انیس گواہ شد نمبر 1 انیس احمد ولد بدرالدین جرمنی گواہ شد نمبر 2 محمد الیاس ولد محمد اسماعیل جرمنی

مسل نمبر **39074** میں محمد رفیق کاہلوں ولد چوہدری عمر دین کاہلوں قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 58 سال بیعت 1965ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2-4-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد رفیق کاہلوں گواہ شد نمبر 1 رانا نبی اللہ خاں جرمنی گواہ شد نمبر 2 عثمان احمد ولد حمید احمد چوہدری جرمنی

مسل نمبر **39075** میں ریاض احمد ولد اللہ دتہ قوم مغل پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 55 سال بیعت 1974ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-5-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔مکان 5 مرلہ بمقام فتح پور تحصیل و ضلع گجرات اندازاً قیمت 2 لاکھ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ریاض احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری ناز احمد ناصر ولد چوہدری محمد الدین عادل وصیت نمبر 15599 گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد جرمنی

مسل نمبر **39076** میں راشدہ حبیب خان زوجہ آصف خاں قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ایک عدد مکان مالیت ایک لاکھ -/19000 یورو ہے۔اس میں میرا حصہ 1/2 ہے۔ طلائی زیور 400 گرام قیمت اندازاً -/3,200 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ راشدہ حبیب خان گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد ملک ولد بہاول بخش ملک جرمنی گواہ شد نمبر 2 ملک منور احمد ولد ملک علی محمد جرمنی

مسل نمبر **39077** میں افتخار احمد ولد غلام علی مرحوم قوم شیخ پیشہ ملازم عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و

حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ نقد رقم -/155000 روپے پاکستانی۔ فلیٹ اندازاً قیمت ایک لاکھ (ایرو)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد افتخار احمد گواہ شد نمبر 1 خالد محمود ولد سلطان احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 امیر اعجاز کھوکھر جرمنی

مسل نمبر **39078** میں سلیم احمد صابر ولد عبداللطیف کپورتھلوی قوم قریشی پیشہ تجارت (مرغی کی دوکان) عمر 58-9-1 بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمن ضلع Normannensha 71263 weil der stadt Germany بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع B - 15 انگوری باغ سکیم نمبر 2 باغبانپورہ لاہور مالیت -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1650 یورو ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلیم احمد صابر ولد عبداللطیف مرحوم کپورتھلوی جرمن گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد شرف دین جرمن گواہ شد نمبر 2 عبدالغفور ولد چوہدری دین محمد جرمن

مسل نمبر **39079** میں محمد سلیم ضیاء ولد شریف احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 53-11-17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی ضلع درٹمبرگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ ایک عدد مکان کا 1/2 حصہ کل مالیت -/85000 ایرو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 ایرو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد سلیم ضیاء ولد محمد شریف احمد گواہ شد نمبر 1 سلیم احمد صابر ولد عبداللطیف مرحوم جرمنی گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد شرف دین جرمنی

مسل نمبر **39080** میں شاہدہ سلیم ضیاء زوجہ محمد سلیم ضیاء قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 56-1-1 بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمن ضلع درٹمبرگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ ایک عدد مکان کا 1/2 حصہ جس کی کل مالیت -/85000 ایرو۔ 2۔ طلائی سیٹ 6 عدد بمعہ 15 چوڑیاں وزنی 500 گرام مالیتی -/4000 ایرو۔ (کانٹے + ہار + انگوٹھیاں) اس وقت مجھے مبلغ -/180 ایرو ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شاہدہ سلیم ضیاء جرمنی گواہ شد نمبر 1 عبدالغفور جرمنی گواہ شد نمبر 2 محمد افضل جرمنی

مسل نمبر **39081** میں محمد افضل ولد محمد شریف قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 58-1-1 بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمن Luisen Str 3 71263 Weil der stadt بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-7-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (فی الحال کوئی جائیداد نہیں ہے) اس وقت مجھے مبلغ -/800 ایرو ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد افضل ولد محمد شریف جرمنی گواہ شد نمبر 1 سلیم احمد صابر ولد عبداللطیف جرمنی گواہ شد نمبر 2 عبدالغفور ولد چوہدری دین محمد جرمنی

مسل نمبر **39082** میں حامد محمود شاہ ولد سید حسین شاہ عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-5-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ ایک عدد مکان واقع برمل بیلجیئم مالیتی -/37000 ایرو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1250 ایرو ماہوار بصورت روزگاری الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حامد محمود شاہ ولد سید حسین شاہ بیلجیئم گواہ شد نمبر 1 ظہور الٰہی ولد محمد افضل خان بیلجیئم گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد اقبال احمد نیار بیلجیئم

مسل نمبر **39083** میں بشریٰ اعجاز زوجہ اعجاز احمد قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 17/26 دارالرحمت شرقی ب ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 23 تولے مالیت -/190900 روپے ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ اعجاز گواہ شد نمبر 1 وقاص احمد زبیر ولد محمد یوسف 20/22 دارالرحمت شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد ججہ ولد عبداللہ خاں 3/43 فیکٹری ایریا سلام ربوہ

مسل نمبر **39084** میں احمد فرحان ولد رشید احمد خالد قوم راجپوت پیشہ تعلیم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز جامعہ احمدیہ ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-7-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد فرحان گواہ شد نمبر 1 عاطف وقاص ولد رشید احمد مرحوم کوارٹر جامعہ احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 رضوان خالد ولد رشید احمد مرحوم کوارٹر جامعہ احمدیہ ربوہ

مسل نمبر **39085** میں منور نصیر احمد۔ محمد حیات جنجوعہ مرحوم قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ بزنس عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 19/3 دارالنصر غربی ب ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-7-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منور نصیر احمد گواہ شد نمبر 1 ظفر اقبال ولد عبدالرحیم خان مرحوم 34/1 دارالنصر غربی ب ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالستار خان ولد حافظ عبدالکریم خاں دارالنصر غربی ب ربوہ

مسل نمبر **39086** میں نبیلہ منور زوجہ منور نصیر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 19/3 دارالنصر غربی ب ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزن اندازاً 7 تولے مالیت اندازاً -/56000 روپے۔ حق مہر -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نبیلہ منور گواہ شد نمبر 1 ظفر اقبال ولد عبدالرحیم خاں مرحوم 34/1 دارالنصر غربی ب ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالستار خان ولد حافظ عبدالکریم خان مرحوم دارالنصر غربی ب ربوہ

مسل نمبر **39087** میں ندیم احمد ولد شریف احمد قوم علوی پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1/21 دارالعلوم جنوبی احد ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ زمین زرعی 12 ایکڑ واقع 63 نصرت نزد باندھی قیمت اندازاً -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ندیم احمد گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی وصیت نمبر 24789 گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد اکبر ولد مرزا محمد عنایت 19/21 دارالعلوم جنوبی احد ربوہ

مسل نمبر **39088** میں سلیم اختر بنت کلیم علی حسن (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ خانہ داری ریٹائرڈ ٹیچر عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 98 شمالی سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی زیور ڈیڑھ تولہ قیمت قریباً -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت پینشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سلیم اختر گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد علی حسن چک 98 شمالی سرگودھا گواہ شد نمبر 2 محمد افضل گھمن، بہاول بخش چک 98 شمالی ضلع سرگودھا

مسل نمبر **39089** میں حمیدہ بیگم زوجہ محمد اسحٰق قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 6/21 دارالعلوم جنوبی احد ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ نمبر 6/21۔ 10 مرلہ ہے جو کہ بچوں کو دے دیا ہے تعمیر بچوں کی ہے لہٰذا پلاٹ قیمت -/150000 روپے ہے۔ 2۔ طلائی زیورات وزن 80 گرام مالیتی موجودہ -/57000 روپے۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ -/25 روپے صرف۔ 4۔ بنک میں جمع نقد رقم -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حمیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد اسحٰق خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد امجد احسان ولد محمد اسحاق 5/21 علوم جنوبی احد ربوہ

مسل نمبر **39090** میں نگہت راشد بٹ زوجہ راشد بٹ قوم بٹ پیشہ ٹیچر عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن C-608 ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور وزن 300 گرام اندازاً قیمت قریباً 2 لاکھ روپے۔ حق مہر وصول شدہ زیور میں شامل ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نگہت راشد بٹ گواہ شد نمبر 1 راشد بٹ ولد حبیب اللہ بٹ C-608 فیصل ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 2 حبیب اللہ بٹ ولد رحمت اللہ بٹ C-608 فیصل ٹاؤن لاہور وصیت نمبر 24529

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعۃ المبارک 12 نومبر 2004ء

12-30 a.m	لقاء مع العرب
1-30 a.m	رمضان کے بارے میں بات چیت
2-00 a.m	بستان وقف نو
3-00 a.m	درس القرآن
4-20 a.m	تلاوت اور متعدد پروگرامز
5-15 a.m	تلاوت، درس حدیث، اور خبریں
6-15 a.m	درس حدیث
6-35 a.m	درس القرآن
8-10 a.m	گلشن وقف نو
9-30 a.m	سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
10-00 a.m	تلاوت، درس ملفوظات، و درود
11-00 a.m	تلاوت' درس حدیث، خبریں
12-10 p.m	لقاء مع العرب
1-20 p.m	سرائیکی سروس
2-05 p.m	انڈونیشین سروس
3-10 p.m	درس القران
5-00 p.m	تلاوت' درس حدیث' خبریں
6-00 p.m	خطبہ جمعہ (لائیو)
7-05 p.m	بنگالی ملاقات
8-05 p.m	خطبہ جمعہ
9-10 p.m	تلاوت، درس حدیث
9-40 p.m	رمضان کے بارے میں گفتگو
10-10 p.m	گلشن وقف نو
11-20 p.m	اردو ملاقات

ہفتہ 13 نومبر 2003ء

12-30 a.m	لقاء مع العرب
1-40 a.m	خطبہ جمعہ
2-45 a.m	درس القرآن
4-20 a.m	تلاوت، درود شریف، اسماء الٰہی
4-50 a.m	تلاوت، اور درود شریف
5-15 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 a.m	درس حدیث میر محمود احمد صاحب
6-20 a.m	درس القرآن
7-55 a.m	حیات شیریں
8-05 a.m	خطبہ جمعہ
9-10 a.m	کہکشاں
9-30 a.m	تلاوت، اسماء الٰہی، درس ملفوظات
9-50 a.m	سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
10-40 a.m	رفقاء احمد
11-00 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
1-00 p.m	فرنچ سروس
2-10 p.m	رفقاء احمد
2-30 p.m	انڈونیشین پروگرام
4-00 p.m	درس القرآن (Live) حضرت خلیفۃ المسیح الخامس
5-30 p.m	تلاوت، درس، خبریں
6-00 p.m	رمضان کے بارے میں سوالات وجوابات
7-30 p.m	بنگالی سروس
8-30 p.m	ایم۔ٹی اے۔ورائٹی
9-00 p.m	تلاوت
9-30 p.m	درس حدیث رمضان کے بارے میں
10-25 p.m	سیرت النبی ﷺ
11-15 p.m	کہکشاں پروگرام
11-40 p.m	رفقاء احمد

ضرورت ڈاکٹر صاحبان

چوہدری محمد اسلم وقف ہسپتال اسلم پور (اچیاں کھرولیاں) تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

کا خدا تعالیٰ کے فضل سے پہلا فیز مکمل ہو چکا ہے اس وقت ہمیں دکھی انسانیت کی خدمت کے جذبہ سے سرشار درج ذیل تین ڈاکٹر صاحبان کی ضرورت ہے۔

(1) جنرل میڈیکل ڈاکٹر (2) بچوں کے ماہر ڈاکٹر
(3) زچہ بچہ کی امراض کی ماہر لیڈی ڈاکٹر

منجانب ڈاکٹر ایم اشرف میلو
ایم۔ڈی۔ایف اے سی پی

گورنمنٹ کے منظور شدہ ادارے سے ایم بی بی ایس کی ڈگری کے علاوہ اپنی فیلڈ میں اضافی تجربہ اور ٹریننگ ضروری ہے۔مناسب حسب قابلیت تنخواہ کے علاوہ رہائش کیلئے کوٹھی اور ذاتی استعمال کیلئے گاڑی فراہم کی جائے گی اسلم پور (اچیاں کھرولیاں) سیالکوٹ شہر سے 15 میل اور ڈسکہ شہر سے 12 میل کے فاصلہ پر پختہ سڑک پر واقع ہے۔دونوں شہروں میں بچوں کے پرائیویٹ سکول موجود ہیں۔

امیدوار اپنی درخواستیں مندرجہ ذیل پتہ پر بھجوائیں۔

چوہدری محمود احمد ایڈمنسٹریٹر وقف ہسپتال اسلم پور (اچیاں کھرولیاں) تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

نوٹ: احمدی ڈاکٹر صاحبان اپنے حلقہ کے پریذیڈنٹ اور امیر ضلع کی وساطت سے درخواستیں ارسال کریں۔

درخواست دعا

مکرم مختار احمد شمس صاحب معلم وقف جدید مڑھ بلوچاں ضلع شیخوپورہ لکھتے ہیں۔خاکسار کی بیٹی سلمٰی نورین صاحبہ (عمر 8 ماہ) دل اور جگر کے عوارض میں مبتلا ہے۔فضل عمر ہسپتال کے I.C.U میں داخل ہے۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ بچی کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔آمین

بقیہ صفحہ 6

ملازم ہوتے ہیں اور ان کا کام ہی یہ ہے کہ ایسے خریداروں کو ڈرا دھمکا کر چلتا کریں۔

ہر سوسائٹی اور آبادکار کا فرض ہے کہ وہ پورے رقبہ کا 20 فیصد حصہ ایل ڈی اے کو سکیم پر عملدرآمد کی گارنٹی کے طور پر مہیا کرے۔لیکن بارہا ان پلاٹوں کو بھی غیر محتاط خریداروں کے ہاتھ کم قیمت پر بیچ دیا جاتا ہے جبکہ اس طرح کے پلاٹوں کو بعد ازاں سرکاری ایجنسیاں بیچ کر نامکمل ڈویلپمنٹ کو پایۂ تکمیل تک پہنچاتی ہیں۔

(بشکریہ: روزنامہ ڈان لاہور یکم ستمبر 2004ء)

بازیافتہ سائیکل

نماز جمعہ کے بعد ایک عدد سائیکل چائنا، سہراب سائیکل کے ساتھ تبدیل ہو گیا ہے۔جن صاحب کا یہ چائنہ کا سائیکل ہو دفتر ہذا سے رابطہ کرلے۔

(صدر عمومی ربوہ)

ربوہ میں طلوع وغروب 11۔نومبر 2004ء

انتہائے سحر	**5:09**
طلوع آفتاب	6:30
زوال آفتاب	11:52
وقت عصر	3:37
وقت افطار	**5:15**
وقت عشاء	6:38

عید کے موقع پر خصوصی رعایت
صاحب جی فیبرکس نز دیروس شوز سٹور
مسعود احمد خالد فون: 212310

زرعی وسکنی جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
الحمد پراپرٹی سینٹر
اقصیٰ روڈ ربوہ
Mobi 0320-4893942
ملک خالد امین۔محمد نواز احمد ورک
دوکان: 04524-214681
رہائش 04524-214228-213051

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد۔طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

زری کے بہترین سوٹوں پر زبردست لوٹ سیل لگ گئی
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 04524-213158

عرصہ 25 سال سے آپ کی خدمت میں پیش پیش
لاہور اسلام آباد، کراچی، ڈیفنس کراچی، ڈیفنس لاہور میں جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
برانچ 10۔حمزہ بلاک مین روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
فون 7441210۔موبائل-0300-8458676
زاہد اسٹیٹ ایجنسی
چیف ایگزیکٹو۔ڈاکٹر چوہدری زاہد فاروق
ہیڈ آفس۔41 گراؤنڈ فلور۔4 بلاک کمرشل گول پلازہ۔انرسرکل DHA
فون آفس:-5740192 موبائل-0300-8458676
چیف ایگزیکٹو: چوہدری عمر فاروق

فاران ریسٹورنٹ
لذیذ کھانوں کا مرکز
(1) چکن (2) چکن کڑاہی (3) سیخ کباب (4) شامی کباب (5) کٹلس (6) مچھلی فرائی
(7) مٹن کڑاہی، سپیشل سلاد، FFC برگر (8) آئس کریم وغیرہ
پارٹی کیلئے ہال موجود ہے۔ایڈوانس بکنگ بھی کی جاتی ہے
ربوہ میں پہلی دفعہ خوبصورت لان میں اپنے فنکشن کریں
خواتین کیلئے پردے کا خصوصی انتظام لان میں بھی موجود ہے
فون نمبر: 213653
پر آرڈر بک کروائیں
مبشر مارکیٹ دارالرحمت غربی نزد سوئمنگ پول

C.P.L 29